REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWS-PAPERS FOR INDIA AT NO. R.N. 51/57.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ـــــ نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم ـــــ وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

REGD. NO. P/GDP. 3.

ولقد نصرکم اللہ ببدرٍ وانتم اذلۃ

ہفت روزہ بدر قادیان

جلد ۲۷

شمارہ ۴۵

ایڈیٹر:- محمد حفیظ بقاپوری

نائبین:- جاوید اقبال اختر ۔ محمد انعام غوری

شرح چندہ
سالانہ ۱۵ روپے
ششماہی ۸ روپے
ممالک غیر ۳۰ روپے
فی پرچہ ۳۰ پیسے

THE WEEKLY BADR QADIAN PIN. 143516.

اخبارِ احمدیہ

قادیان ۶؍نبوت (نومبر)۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق الفضل کے ذریعہ موصول شدہ مورخہ ۳۰؍اکتوبر ۷۸ء کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

"حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔"

احباب اپنے محبوب امام ہمام کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور مقاصدِ عالیہ میں فائز المرامی کے لئے دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

قادیان ۶؍نبوت (نومبر)۔ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تاحال مع اہل و عیال مدراس و کیرالہ کے تبلیغی و تربیتی دورہ پر ہیں۔ احباب دعا فرماتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ سب کا سفر و حضر میں حافظ و ناصر رہے۔ آمین۔

مقامی طور پر جملہ درویشانِ کرام بفضلہٖ تعالیٰ خیریت سے ہیں۔ الحمد للہ۔

۷؍ذوالحجہ ۱۳۹۸ھ ۔ ۹؍نبوت ۱۳۵۷ ہش ۔ ۹؍نومبر ۱۹۷۸ء

مرکزِ سلسلہ ربوہ میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے افتتاحی و اختتامی خطاب!!

جماعتِ احمدیہ نے اپنی تاریخ میں اسلامی اخلاق و کردار کا جو اعلیٰ معیار پیش کیا ہے اُسے ہمیشہ قائم رکھنے کی زرّیں نصیحت

خدائے واحد و یگانہ پر اور سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم الانبیاءؐ ہونے پر ہم دلی یقین و ایمان رکھتے ہیں!

مورخہ ۲۰-۲۱-۲۲؍اکتوبر ۱۹۷۸ء کو ربوہ میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع اپنی سابقہ روایات کے ساتھ منعقد ہوا۔ اس میں کراچی۔ کوئٹہ۔ ملتان۔ لاہور، فیصل آباد۔ سرگودھا اور پشاور کے علاوہ پاکستان بھر سے ۴۹۶ شہری و دیہاتی مجالس کے ۵۲۰ نمائندگان نے شرکت کی۔ علاوہ ازیں چار بیرونی ممالک سے بھی خدام تشریف لائے ہوئے تھے۔ بیرونِ ربوہ سے آنے والے خدام کی تعداد ۳۲۳۸ اور ربوہ کے خدام کی تعداد ۲۲۸۵ تھی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اجتماع کے موقعہ پر جو پُر معارف افتتاحی و اختتامی خطاب فرمائے ان کا خلاصہ ہدیۂ قارئین کیا جاتا ہے ـــــ (ایڈیٹر)

افتتاحی خطاب

حضور نے اپنے خطاب کے آغاز میں فرمایا:- سب سے پہلے تو میں حکومت کا شکریہ ادا کرتا ہوں جس نے امسال خدام الاحمدیہ کو پہلے کی طرح پھر کھلی فضا میں اپنا سالانہ اجتماع منعقد کرنے کی اجازت دی۔ جن حکّام نے اجازت دینے کا فیصلہ کیا اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ آمین۔ حضور نے فرمایا: میں لمبا عرصہ ملک سے باہر رہ کر حال ہی میں واپس آیا ہوں۔ یہاں آکر مجھے یہ دیکھ کر خوشی ہوئی ہے کہ حکومت کے نزدیک ملک کے حالات اب اتنے سدھر گئے ہیں کہ اس کی اجازت سے پہلے ملک میں تبلیغی جماعت کا اجتماع منعقد ہوا۔ پھر ملتان میں سُنّی کانفرنس ہوئی، وہ بھی امن کے ساتھ گزر گئی۔ اور اب ہمارا بھی یہ نسبتاً مختصر سا اجتماع منعقد ہو رہا ہے۔ یہ جلسے بتا رہے ہیں کہ ہمارے ملک میں جو ایک غلط قسم کی فضا پیدا کر دی گئی تھی وہ اب دُور ہو رہی ہے۔ اور حالات پہلے سے بہتر ہو رہے ہیں۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

اس کے بعد حضور نے فرمایا: اس زمانہ میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی دی ہوئی بشارتوں کے مطابق اللہ تعالیٰ نے مہدیٔ موعود کو اور آپ کی جماعت کو آلۂ کار بنایا ہے اس امر کے لئے کہ ساری دُنیا میں اسلام کو غالب کیا جائے۔ حضور نے فرمایا، اس وقت دنیوی لحاظ سے مہذب اور ترقی یافتہ کہلانے والی وہ اقوام جن کی نقل کرنے پر بعض لوگ فخر کیا کرتے ہیں، اُن کی تہذیب میں بہت سی بنیادی کمزوریاں پیدا ہو چکی ہیں مثلاً وہ ظلم کے مقابلہ میں ظلم کرتے ہیں۔ اور اس طرح ظلم و ستم کا ایک نہ ختم ہونے والا چکر شروع ہو جاتا ہے۔ یہی وہ کمزوری ہے جو گزشتہ دو عظیم جنگوں کا باعث بنی اور جس کی وجہ سے اب تیسری عظیم جنگ کا خدشہ محسوس ہو رہا ہے۔ اس کے مقابلہ میں انسانی تاریخ کا یہ ایک عدیم المثال واقعہ ہے کہ اہلِ مکہ نے تیرہ سال تک رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہؓ پر

(باقی دیکھئے صہ ۳ پر)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی طرف سے تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان

حضور نے نئے سال میں پاکستان کی جماعتوں کے لئے پندرہ لاکھ روپے کا ہدف مقرر فرما دیا!

ربوہ ۲۰؍اخاء (مطابق ۲۰؍اکتوبر) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج مسجد اقصیٰ میں جمعہ اور عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھانے سے قبل ایک نہایت ایمان افروز خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے تحریک جدید کے دفتر اوّل کے ۴۵ ویں دفتر دوم کے ۳۵ ویں اور دفتر سوم کے چودھویں سال کے آغاز کا اعلان فرمایا۔ حضور نے نئے سال کے وعدہ جات تحریک جدید کے سلسلہ میں پاکستان کی جماعت ہائے احمدیہ کے لئے پندرہ لاکھ روپے کا ہدف مقرر فرمایا ہے۔

حضور نے خطبہ جمعہ کے دوران خاص تحریک جدید کے سلسلہ میں اللہ تعالیٰ کے نازل ہونے والے افضال و انعامات کا ذکر کرنے کے بعد احبابِ جماعت کو اللہ تعالیٰ کی بکثرت حمد کرنے اس کا شکر ادا کرنے اور آئندہ کے لئے مزید قربانیوں کی توفیق عطا ہونے کے لئے درد و الحاح سے دعائیں کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ حضور نے فرمایا، احباب کو چاہیئے کہ وہ یہ بھی دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں ایسی بے لوث خدمت بجا لانے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے کہ وہ اس دنیا میں ہمیشہ ہی بنی نوع انسان کے خادم کی حیثیت سے زندگی گزاریں۔ اور ہمیشہ ہی اللہ تعالیٰ کے پیار کے مورد بنے رہیں۔ حضور نے اس امر پر بھی زور دیا کہ احباب کو یہ کبھی فراموش نہیں کرنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کا پیار خود اس سے اور اس کے بندوں سے پیار کرنے کے نتیجہ میں ملتا ہے۔ (روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۲۱؍اکتوبر ۱۹۷۸ء)

ملک صلاح الدین ایم اے پرنٹر و پبلشر نے فضلِ عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائیٹر: صدر انجمن احمدیہ قادیان۔

ہفت روزہ بدر قادیان
مورخہ ۹ نبوت ۱۳۵۷ ہش

جلسہ سالانہ میں آپ کی شرکت

دُنیا میں انسان کوئی کام کرتا ہے تو اُس کے پیشِ نظر اس کے پیچھے کوئی مقصد، کوئی فائدہ ضرور کارفرما ہوتا ہے۔ خواہ وُہ کام دینی ہو یا دُنیاوی ــــ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اگر لوگوں کو یہ پتہ لگ جائے کہ نمازِ فجر اور نماز عشاء میں کس قدر ثواب رکھا گیا ہے تو وہ ضرور نماز باجماعت میں حاضر ہوں گے خواہ انہیں گھٹنوں کے بل کیوں نہ آنا پڑے۔ اس مثال سے ظاہر ہے کہ لوگوں پر جب کسی کام کی اہمیت اور اس کی افادیت واضح کر دی جائے تو وُہ نہایت اشتیاق کے ساتھ اُس کام کو کرنے پر آمادہ ہوں گے۔

اگرچہ ہماری جماعت کے احباب کو جلسہ سالانہ کی اہمیت۔ عظمت۔ افادیت اور اس کی رُوحانی برکات کا بخوبی علم ہے۔ تاہم آج کی مجلس میں ہم بطور یاددہانی جلسہ سالانہ کی برکات کا کسی قدر اختصار کے ساتھ ذکر کریں گے۔ تاکہ جن دوستوں نے ان بابرکت جلسہ میں شمولیت کی تیاری شروع کر دی ہے اور سفر کے لئے ریزرویشن کروا لئے ہیں، اُن کے اشتیاق میں مزید گرمی پیدا ہو۔ اور جو احباب باوجود اس سفر کو اختیار کرنے کی طاقت رکھنے کے بعض چھوٹی موٹی مجبوریوں کے باعث اس جلسہ میں شرکت کرنے سے ہچکچا رہے ہیں وہ جلسہ سالانہ کی ان برکات کو اپنے ذہنوں میں مستحضر کرکے اپنی کمر ہمت کس لیں۔ اور خدا تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بن جائیں ــــ!!

سب سے پہلے آپ یہ سوچیں کہ آپ کس تقریب میں شرکت کرنے جا رہے ہیں۔! سو واضح ہو کہ آپ اُس عظیم رُوحانی جلسہ میں شرکت کی تیاری کر رہے ہیں۔ جس کی بُنیاد خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے۔ جیسا کہ حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:ــ

"اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائیدِ حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس کی بُنیادی اینٹ خُدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے۔ اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس سے آملیں گی"

گویا کہ آپ خدا تعالیٰ کے قائم کردہ جلسہ میں شرکت کے لئے جا رہے ہیں۔ ہاں اُس جلسہ میں جس کے بنیادی اغراض و مقاصد، خالص تائیدِ حق اور اعلائے کلمۂ اسلام ہیں۔ اور پھر یہ جلسہ کسی ایک قوم یا ایک جماعت کا نہیں بلکہ ایک بین الاقوامی جلسہ ہے۔ خدا نے یہ مقدر کر چھوڑا ہے کہ دُنیا بھر کی اقوام کے نمائندگان ایک دن اس جلسہ کی رونق بنیں گے۔ وما ذٰلک علی اللہ بعزیز۔

اب تو ہم اس پیشگوئی کی ایک جھلک ہر سال ہی جلسہ سالانہ کے موقع پر دیکھ رہے ہیں ــــ!!

دوسری بات جو آپ مدنظر رکھیں گے وہ یہ ہے کہ آپ کس غرض کے تحت اس جلسہ میں شرکت فرما رہے ہیں ــ!

سو اس ضمن میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:ــ

"حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کو سننے کے لئے اور دُعا میں شریک ہونے کے لئے اس تاریخ پر آجانا چاہیئے"

اس کا مطلب یہ ہُوا کہ آپ کی جلسہ سالانہ میں شرکت تین عظیم مقاصد پر مشتمل ہے۔

☆ ــــ جلسہ سالانہ میں آپ کی شرکت "محض للہ" ہونی چاہیئے۔ کوئی دُنیاوی غرض درمیان میں نہیں ہونی چاہیئے۔ کوئی تجارت، کوئی لہو ولعب، کوئی سیاسی مقصد مدّ نظر نہیں، صرف اللہ تعالیٰ کی خاطر کہ اُس نے اس عظیم جلسہ کی بنیاد اپنے ہاتھ سے اپنے مسیح کے واسطے سے رکھوائی ہے، آپ اس جلسہ میں شرکت کے لئے آ رہے ہیں۔

☆ ــــ ربّانی باتوں کو سُننے کے لئے آپ اس جلسہ میں شریک ہوں گے۔ دُنیاوی لیکچر تو آپ سُنتے ہی رہتے ہیں۔ سیاسی تقاریر بھی سُننے کا آپ کو موقع ملتا رہتا ہے۔ تاریخ۔ جغرافیہ۔ سائنس۔ حساب و دیگر دُنیاوی علوم تو آپ پڑھتے ہی رہتے ہیں۔ ان کے علاوہ آپ کو کچھ ایسی باتوں کی بھی ضرورت ہے جو آپ کو آپ کی زندگی کی حقیقت بتلائیں۔ ایسے نکاتِ معرفت اور حقائق کی آپ کو ضرورت ہے جن کو سُن کر اور دل میں جگہ دے کر "دُنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولیٰ کریم کی محبت دل پر غالب آجائے۔ اور ایسی حالتِ انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفرِ آخرت مکروہ معلوم نہ ہو"

پس خدا اور اس کے رسُول کی باتیں سُننے سُنانے کا شغل ان دنوں میں رہے گا۔ اور اسی غرض کے لئے آپ اس جلسہ میں شمولیت فرما رہے ہیں ــ!!

☆ ــــ تیسرا مقصد آپ کا اس جلسہ میں شریک ہونے کا یہ ہے کہ تا آپ اُن دُعاؤں میں شریک ہو سکیں جو اجتماعی اور انفرادی طور پر اس جلسہ کے ایام میں کی جائیں۔ دُعائیں تو آپ سارا سال ہی کرتے رہتے ہیں۔ مومن تو جس جگہ جس حالت میں بھی ہوتا ہے دُعاؤں سے غافل نہیں رہتا۔ لیکن جن دُعاؤں میں آپ شریک ہونے جا رہے ہیں وہ معمولی دُعاؤں کی طرح نہیں۔ جس جگہ پر یہ دُعائیں کی جائیں گی وہ کوئی معمولی جگہیں نہیں۔ ہزاروں عُشاق کے دل میں یہ جذبہ انگڑائیاں لیتا رہتا ہے کہ کاش! ہمیں "مسجد مبارک" میں دو نفل ادا کرنے کی سعادت نصیب ہو جائے۔ کاش! ہمیں "بیت الدُّعا" میں ایک مرتبہ اپنے دل کی بات اپنے مولیٰ کے حضور پیش کرنے کی توفیق مل جائے۔ کاش! ہمیں مہدیٔ دوران کے مزارِ مبارک پر کھڑے ہو کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا سلام پہنچانے کا موقع مل جائے ــ! پس ان شعائر اللہ میں خاص دُعائیں کرنے کے مواقع جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں میسّر آجاتے ہیں ــ!!

تیسری بات جو آپ کے دل میں پیدا ہو سکتی ہے یہ ہے کہ اس جلسہ میں شرکت کرکے ہمیں کیا حاصل ہوگا۔ وہ کونسی برکات اور الٰہی انعامات ہیں جن کے ہم وارث ہوں گے ــــ! سو آپ کے اشتعالِ شوق کو برانگیختہ کرنے کی غرض سے ذیل میں چند ایک برکات کا ذکر کیا جاتا ہے۔

⊛ ــ جلسہ سالانہ میں شمولیت کیلئے جونہی آپ عازمِ سفر ہونگے، آپ کا موڈ یکدم بدل جائے گا۔ مثال کے طور پر جب آپ وضو کرکے نماز کے لئے جانے لگتے ہیں تو کس طرح خیالات وغیرہ میں ایک رُوحانی تبدیلی محسوس ہوتی ہے۔ اسی طرح آپ جوں جوں مرکز سلسلہ قادیان کے قریب ہوتے جائیں گے۔ آپ دنیاوی علائق سے اپنے آپ کو ہلکا پھلکا محسوس کر رہے ہوں گے۔ اور ایک پاک اور نمایاں رُوحانی تبدیلی خیالات اور افکار میں ظہور پذیر ہو رہی ہوگی۔

⊛ ــ جب آپ مرکز سلسلہ میں وارد ہوں گے تو جو پروگرام آپ کے سامنے ہوگا اس کی تفصیل کچھ اس طرح ہوگی:ــ

سب سے پہلے نماز تہجّد۔ پھر نمازِ فجر اور درسِ قرآن مجید و احادیث وغیرہ۔ بعد اس کے بہشتی مقبرہ میں حضرت امام مہدی علیہ السلام کے مزارِ مبارک پر دُعا۔ پھر بعد ناشتہ جلسہ کا پروگرام جس میں حضرت امام جماعت احمدیہ کے رُوح پرور اور ایمان افروز پیغام کے علاوہ ہستیٔ باری تعالیٰ۔ سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم۔ فضائلِ قرآن۔ برکاتِ خلافت۔ اسلام اور سائنس۔ اسلام کا معاشی و اقتصادی نظام وغیرہ وغیرہ جیسے علمی۔ روحانی اور مذہبی عناوین پر علمائے سلسلہ کی تقاریر ہُوا کرتی ہیں۔ اور یہ پروگرام درمیان میں نماز ظہر و عصر کے وقفہ کو چھوڑ کر شام کے پانچ بجے تک جاری رہتا ہے۔

اس کے بعد نماز مغرب و عشاء کی تیاری پھر رات کے کھانے سے فراغت کے بعد پھر کوئی تربیتی جلسہ وغیرہ کا پروگرام ہوتا ہے۔ پھر جوں جوں رات گہری ہوتی جاتی ہے احباب کرام اپنے نرم گرم بستروں کو چھوڑ کر اُٹھ کھڑے ہوتے ہیں اور مسجد مبارک کے پُرانے حصے یا "بیت الدعا" کے مخصوص کمرے میں اپنی پرائیویٹ اغراض و مقاصد، اپنی رازکی باتیں، اپنی مناجات، اپنے مالکِ حقیقی، اپنے ربّ کریم کے حضور نہایت گریہ وزاری کے ساتھ پیش کرتے رہتے ہیں۔ اور رات کی تاریکیوں میں شدید سردی کے موسم میں تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا کا ایمان افروز نظارہ دیکھنے میں آتا ہے۔

⊛ ــ جلسہ سالانہ کے موقع پر ہندوستان کے مختلف صوبوں کے علاوہ بیرونِ ہندسے بھی جماعت احمدیہ کے افراد آئے ہوئے ہوتے ہیں۔ چنانچہ رشتۂ تودد و تعارف کا یہ ایک نادر موقع ہوتا ہے۔ تمام احمدی بھائی صوبائی و لسانی امتیازات سے بالا ہو کر اخوتِ احمدیت ...

(باقی دیکھیئے صفحہ ۱۱ پر)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع (بقیہ صفحہ اوّل)

انتہائی مظالم ڈھائے اور اسی طرح تلوار کے زور سے تلوب ... کے خیالات کو بدلنے کی کوشش کی۔ لیکن جب اللہ تعالیٰ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو غلبہ عطا فرمایا تو آپؐ نے ان سب مظالم ڈھانے والوں کو معاف فرما دیا اور اسی طرح دنیا کو بتا دیا کہ ظلم کو دنیا سے مٹانے کا طریق یہی ہے کہ ظلم کو صبر کے ساتھ برداشت کرتے چلے جاؤ اور جب خدا فتح دے تو دشمن کو معاف کر دو۔ حضور نے فرمایا دوسری بنیادی کمزوری مغربی اقوام کی یہ ہے کہ وہ سچ کے ساتھ ضرور جھوٹ کی آمیزش کر دیتے ہیں۔ یہ کمزوری بھی بہت سی خرابیوں کا موجب بنتی ہے۔

حضور نے اپنے حالیہ سفر یورپ کے دوران منعقدہ مختلف پریس کانفرنسوں اور وہاں کے صحافیوں کے ساتھ اپنی گفتگو کی متعدد ایمان افروز مثالیں دیتے ہوئے فرمایا کہ درحقیقت اب ہلاکت اور فساد سے بچنے کا ایک ہی طریق ہے اور وہ یہ کہ دنیا اسلام کی اور قرآن مجید کی پیش کردہ تعلیم کو اختیار کرے۔ چنانچہ جب میں اہل مغرب کو اسلام کی حسین تعلیم بتاتا تھا تو وہ اعتراف کرتے تھے کہ واقعی یہی تعلیم دنیا میں امن قائم کر سکتی ہے۔ ان میں سے بعض نے بے ساختہ یہ کہا کہ اتنی حسین اور اعلیٰ تعلیم ہمارے عوام تک پہنچانے کے لئے آپ نے کیا انتظام کیا ہے؟

حضور نے فرمایا اہل مغرب کے قلوب اسلام کی خاطر جیتنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ ہم اپنا عملی نمونہ اسلام کے مطابق بنائیں۔ ہماری جماعت کی نوّے سالہ تاریخ ایک کھلی ہوئی کتاب کی طرح واضح ہے۔ ہم نے خدا کے فضل سے اسلامی تعلیم کے مطابق جماعتی حیثیت میں نہ کسی سٹرائیک میں کبھی حصہ لیا اور نہ کسی فساد میں ہم کبھی ملوث ہوئے۔ ہم تو ظلم کو بھی صبر کے ساتھ برداشت کرنے کے عادی ہیں اور ہمارا احتجاج بھی صرف ایک ہی در پر ہوتا ہے اور وہ خدا تعالیٰ کا در ہے۔ ہماری تاریخ میں تو کوئی ایک مثال بھی ایسی موجود نہیں ہے کہ ہمارے کسی دشمن نے ہم سے مدد طلب کی ہو اور ہم نے اس سے انکار کر دیا ہو۔

آخر میں حضور نے خدام کو اسلامی تعلیم کے چند ضروری پہلوؤں کی طرف خاص طور پر توجہ دلاتے ہوئے بتایا کہ اسلام نہ صرف سچ بلکہ قولِ سدید کو اختیار کرنے کا حکم دیتا ہے۔ یعنی ہماری بات میں کوئی ایچ پیچ اور ہیر پھیر بھی نہیں ہونا چاہیئے۔ پھر اسلام امانت کو قائم کرنے پر زور دیتا ہے یعنی وہ فرائض اور حقوق جو خدا تعالیٰ نے قائم کئے ہیں انہیں ادا کیا جائے۔ خدام الاحمدیہ کا فرض ہے کہ وہ ان اعلیٰ اسلامی اخلاق کو اختیار کر کے دنیا میں اپنے لئے ایک بلند مقام پیدا کریں۔ دنیا میں اسلام کا غلبہ صرف منہ کی باتوں سے نہیں بلکہ اسلامی تعلیم کے مطابق مخلوقِ خدا کی بے لوث خدمت اور محبت و پیار کے ساتھ قلوب کو جیت کر ہی ممکن ہے۔ صرف اسی طریق سے ہم اللہ تعالیٰ کا پیار حاصل کر سکتے ہیں اور جسے خدا کا پیار حاصل ہو جائے اُسے پھر اور کیا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہاماً بتایا ہے کہ "سچے تو میرا ہو رہیں سب جگ تیرا ہو۔" ہر احمدی کا یہ فرض ہے کہ وہ کسی صورت میں بھی کبھی کسی فتنہ و فساد میں ملوث نہ ہو۔ اسلامی اخلاق کا اعلیٰ نمونہ بنے۔ ہمیشہ سچ اور قولِ سدید کو اختیار کرے اور حقوق اللہ اور حقوق العباد کو ادا کر کے اللہ تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنے کی جدّ و جہد کرتا چلا جائے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق بخشے۔ آمین۔

اختتامی خطاب

حضور نے فرمایا آپ خدام الاحمدیہ ہیں یعنی آپ احمدیت کی طرف منسوب ہیں۔ ہم سب خدا کے فضل سے احمدی ہیں۔ احمدی نام ہمارا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام نے رکھا ہے۔ ہم اپنے کچھ عقائد رکھتے ہیں جو مختلف رنگوں میں گاہے گاہے آپ کے سامنے آتے رہتے ہیں۔ آج مَیں جماعت احمدیہ کے عقائد کے متعلق ہی آسان اور سادہ زبان میں کچھ کہنا چاہتا ہوں تاکہ ہمارے نوجوان اور بچے سب اچھی طرح سمجھ سکیں۔

حضور نے فرمایا ہم احمدی قرآن کریم کی روشنی میں خدا کو واحد لاشریک سمجھتے ہیں۔ وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں، نہ اس کی ذات میں اور نہ اس کی صفات میں۔ وہ بے مثل و مانند ہے۔ یکتا ہے۔ ہر قسم کے نقائص سے پاک ہے۔ وہ ہر چیز کا خالق و مالک ہے حیّ ہے قیوم ہے کائنات کی ہر شئے کے ظاہر و باطن کو دیکھتا ہے اور اسے جانتا ہے۔ وہ متصرف بالارادہ ہے ازلی ابدی ہے ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ ہی رہے گا۔ اس میں کوئی بُرائی یا کمزوری نہیں۔ وہ تمام صفات حسنہ سے متصف ہے اس کی صفات کے جلوے غیر محدود ہیں۔ اس کے لئے کوئی چیز انہونی نہیں ہے۔ اس نے اپنے بندوں کو جو صلاحیتیں عطا کی ہیں انہیں استعمال کر کے ہم اُس کا قرب اور پیار حاصل کر سکتے ہیں۔ اس موقع پر حضور ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک پُر معارف حوالہ پڑھ کر سُنایا اور پھر بتایا کہ ہمارے نزدیک اللہ تعالیٰ کی محبت اور پیار کے حصول کا دروازہ اس کے فضل سے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قوّتِ قدسیہ سے قیامت تک کے لئے کھلا ہے اور کبھی بند نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ یہ دروازہ آج بھی کھلا ہے اور مَیں ذاتی طور پر جانتا ہوں کہ ہماری جماعت میں کوئی ایک گھرانہ بھی ایسا نہیں ہے جس میں اللہ تعالیٰ کے پیار کا مشاہدہ کرنے والے افراد موجود نہ ہوں۔

حضور نے فرمایا ہمارا دوسرا عقیدہ یہ ہے کہ ہم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے دلی ایمان کے مطابق خاتم الانبیاء اور افضل الرسل یقین کرتے ہیں۔ لَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاكَ واقعی درست اور سچ ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ آپؐ کی خاطر ہی اس کائنات کو پیدا کیا گیا۔ آدمؑ سے لے کر جس قدر صلحاء اولیاء اور بزرگ دنیا میں پیدا ہوئے اُن سب نے آپؐ سے ہی فیض حاصل کیا۔ آپؐ پر کسی اور کا کوئی احسان نہیں ہے اور سب آپؐ کے زیرِ احسان ہیں۔ جب اس دنیا میں آدم کا وجود بھی نہ پیدا ہوا تھا آپؐ اس وقت بھی خاتم الانبیاء تھے اس کا مطلب یہ ہے کہ دنیا میں آنے والے سارے کے سارے انبیاء آپؐ کے خاتم الانبیاء بننے کے بعد اس دنیا میں آئے اور ان سب نے آپؐ سے فیض حاصل کیا۔ جس طرح وحدانیت اس کائنات کی بنیاد ہے اسی طرح آپؐ کا تمام انسانوں کی پیدائش سے قبل خاتم الانبیاء ہونا بھی ایک بنیادی حقیقت کائنات ہے آپؐ افضل الرسل ہیں۔ خدا کے سب سے زیادہ محبوب ہیں۔ کل انبیاء اور کل انسانوں کے محسنِ اعظم ہیں۔

حضور نے فرمایا ہمارا تیسرا عقیدہ یہ ہے کہ قرآن کریم جو کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا خدا تعالیٰ کی طرف سے نازل ہونے والی کامل و مکمل کتاب ہے۔ تمام ان صداقتوں نے بھی جو قرآن سے قبل نازل ہونے والی شریعتوں میں پائی جاتی تھیں اپنے آپ کو قرآن کریم کا محتاج پایا کیونکہ قرآن کریم سے ہی سے کر ان شریعتوں میں انہیں رکھا گیا۔ اور پھر قرآن نے انہیں جامع اور مکمل رنگ میں بیان کر دیا۔ پس پہلی سب شریعتیں قرآن کی محتاج ہیں مگر قرآن کسی اور کا محتاج نہیں ہے۔ قرآن میں تا قیامت آنے والی تمام انسانی ضروریات علمی اور عملی رنگ میں موجود ہیں اس پر عمل پیرا ہو کر ہم خدا کا پیار حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کی کوئی آیت کوئی فقرہ۔ فقرہ کا کوئی ٹکڑا کوئی لفظ کوئی حرف حتیٰ کہ کوئی زیر زبر اور پیش ایسی نہیں جو منسوخ ہو سکے۔ یا جسے بدلا جا سکے۔ اس میں کسی قسم کا کوئی تغیر و تبدل نہیں ہو سکتا۔ یہ ہر قسم کے علوم کی جامع کتاب ہے۔ اس کا ہر حکم قابلِ عمل ہے اور اس کے اگر کسی ایک حکم پر بھی عمل نہ کیا جائے تو خدا کی طرف سے باز پرس ہوگی۔ ہم سارے کے سارے قرآن پر اور اس کے ہر حکم پر عمل کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔ مثلاً عورتوں کے لئے پردے کا حکم دیا ہے اس پر بھی عمل کرنا بہر حال ضروری ہے۔ ہم اپنی جماعت کے کسی فرد کو اس کی خلاف ورزی نہیں کرنے دیں گے نہ زبان سے اور نہ عمل سے۔

آخر میں حضور نے فرمایا جب ہمارے آقا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے تو آپؐ پر ایمان لانے والوں کو بڑے دُکھ دیئے گئے۔ اس کی ایک مثال حضرت بلال رضی اللہ عنہ ہیں جن کے بدن کو ننگا کر کے سخت گرمی میں تپتی ہوئی ریت پر لٹا کر ان کے سینے پر پتھر رکھ دیئے جاتے تھے لیکن پھر بھی ان کی زبان سے "احد" "احد" ہی کے الفاظ نکلتے تھے۔ مَیں ہر احمدی سے یہ کہتا ہوں کہ اس میں بھی یہی رُوحِ بلالی ہونی چاہیئے۔ اگر دنیا کی ساری طاقتیں مل کر ان کے حقوق کو غصب کر دیں اور تعصب کے پہاڑ بھی ان کے سینوں پر رکھ دیئے جائیں تو بھی وہ خدا کی وحدانیت اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شانِ رسالت سے انکار نہیں کریں گے۔ اُن کی رُوح کی ایک ہی آواز ہوگی اور وہ ہوگی "احد"۔ "احد"۔ کوئی طاقت ہم سے ہمارا ایمان اور رُوحِ بلالی نہیں چھین سکتی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق بخشے۔

ربوہ میں لجنہ اماء اللہ کے مرکزی سالانہ اجتماع کے موقع پر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا احمدی خواتین سے ایمان افروز خطاب

اپنی زندگیوں کو قرآنی تعلیم اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کے مطابق بنانے کی کوشش کرو!

ربوہ ۲۱ اکتوبر۔ آج سوا گیارہ بجے دوپہر کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے سالانہ تربیتی اجتماع میں تشریف لے جاکر احمدی خواتین سے ایک ایمان افروز خطاب فرمایا۔ جس میں حضور نے انہیں نصیحت فرمائی کہ وہ دین کے لئے مالی قربانی پیش کرنے کے ساتھ ساتھ اس امر کی بھی پوری کوشش کریں کہ وہ قرآن کریم کی بیان کردہ تعلیم اور سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کے مطابق اپنی زندگی کو ڈھالیں اور اس طرح اللہ تعالیٰ کا قرب اور اس کا پیار حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں۔

حضور ایدہ اللہ کے کرسئ صدارت پر رونق افروز ہونے پر کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد حضور ایدہ اللہ نے تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد اپنے ایمان افروز خطاب کا آغاز فرمایا۔ حضور نے قرآن مجید کی آیت قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ...... وَالَّذِیْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ پڑھنے کے بعد فرمایا اجتماع کا حقیقی مقصد یہ ہوتا ہے کہ آپ یہاں مرکز میں آکر دین کی وہ باتیں سنیں جن کا تعلق اصلاح اعمال کے ساتھ ہے۔ نیکی کی باتیں سننے سے انسان کے دل پر خاص اثر ہوتا ہے اور عمل کے لئے ایک جوش پیدا ہوتا ہے۔ درحقیقت نیکی کی تمام باتیں قرآن کریم میں ہی موجود ہیں۔ باقی تو سب اندھیرا ہی اندھیرا ہے۔ قرآن کریم نے ایمان کے ساتھ ساتھ اعمال صالحہ پر خاص زور دیا ہے۔ اور غیر ضروری اور لغو باتوں سے پرہیز کرنے کی ہمیں تلقین کی ہے۔ سو آپ کا فرض ہے کہ آپ دعاؤں پر زور دیتے ہوئے اعمال صالحہ بجا لانے کی مقدور بھر کوشش کرتی چلی جائیں۔ حضور نے فرمایا آج کی دنیا روحانیت کی پیاسی ہے وہ دعاؤں اور نیک اعمال کا نمونہ ہم میں دیکھنا چاہتی ہے۔ سو اپنی دعاؤں کو اور نیک اعمال بجالانے کے لئے اپنی جد و جہد کو انتہا تک پہنچانے کی اور اس طرح اللہ تعالیٰ کا پیار حاصل کرنے کی کوشش کرو۔ حضور نے فرمایا یہ خدا کا فضل اور احسان ہے کہ مالی لحاظ سے اب ہماری جماعتیں جو دنیا کے مختلف علاقوں میں پھیلی ہوئی ہیں اس قابل ہو گئی ہیں کہ اپنے اخراجات کو خود پورا کر سکیں لیکن مالی ضرورت کے ساتھ ساتھ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اپنے اعمال کی بھی اصلاح کریں۔ اور دنیا کے سامنے نیک نمونہ پیش کرنے کے لئے جد و جہد کریں۔ قرآن کریم نے جو احکام دئے ہیں ان پر عمل کرنے کے سلسلہ میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ ہمارے سامنے ہے۔ ہمیں حضور کے اس اسوۂ حسنہ کو اختیار کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

حضور نے فرمایا روحانی مقام حاصل کرنے اور ترقی کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے مردوں اور عورتوں میں کوئی فرق روا نہیں رکھا۔ سب کے لئے ترقی کے یکساں مواقع موجود ہیں۔ سو آپ بھی روحانی ترقی حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ عورتوں میں بالخصوص چغل خوری، عیب جوئی اور لغو باتیں کرنے کی عادت ہوتی ہے۔ احمدی عورتوں کو ان سے اجتناب برتنا چاہیئے۔ ہر وہ کام جو انسان کی جسمانی، ذہنی، اخلاقی اور روحانی صلاحیت کے منافی ہو وہ لغو ہے اور اس سے بچنا ضروری ہے۔

آخر میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس جماعت موعود کو ماننے کی توفیق عطا فرمائی ہے جس کے ذریعہ اس زمانہ میں غلبۂ اسلام مقدر ہے اس لئے آپ پر بڑی بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ مجھے امید ہے کہ آپ اپنے عملی نمونہ سے دنیا کو اسلام کے جھنڈے تلے جمع کرنے میں کامیاب ہو جائیں گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

اس کے بعد حضور نے اجتماعی دعا کرائی۔ اور پھر حضور واپس تشریف لے گئے۔

(الفضل مورخہ ۲۲ اکتوبر ۱۹۷۸ء)

خلاصہ خطبۂ جمعہ

فرمودہ ۲۷ اکتوبر ۱۹۷۸ء

ربوہ ۲۷ اکتوبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ پڑھائی۔ نماز سے قبل حضور نے سورۃ الحجرات کی آیات ۱۶ تا ۱۸

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ یَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِیْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝ یَمُنُّوْنَ عَلَیْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَیَّ اِسْلَامَكُمْ بَلِ اللّٰهُ یَمُنُّ عَلَیْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِیْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝

کی نہایت لطیف تفسیر بیان کرتے ہوئے احباب جماعت کو حقیقی مومنوں کی صفات کے ضمن میں دو حقیقتوں کی طرف توجہ دلائی۔ اول یہ کہ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِیْنِكُمْ کی رو سے اس امر کا حقیقی علم کہ کوئی مومن ہے یا نہیں صرف اور صرف علام الغیوب خدا ہی کو ہوتا ہے سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ خود اپنے کسی برگزیدہ کو اس سے مطلع کرے۔ اس لئے بجز خدا کے کوئی دوسرا کسی کے دین اور ایمان کے متعلق فیصلہ نہیں کر سکتا۔ دوسرے یہ کہ ہر انسان کو چاہیئے کہ وہ خدا کے فضل اور اس کے احسان کے نتیجہ میں اللہ اور رسولؐ پر ایمان لاکر اور اللہ کے راستہ میں اپنی جان اور اپنے مال کے ذریعہ انتہائی مجاہدہ کر کے لَمْ یَرْتَابُوْا کا مقام حاصل کرے یعنی اللہ اور رسولؐ پر دلی بصیرت کے ساتھ ایمان لانے کے بعد شیطانی وساوس کا اس کامیابی سے مقابلہ کرے کہ خود اپنے ایمان کے بارہ میں شک و شبہ میں مبتلا ہونے کا امکان کالعدم ہو جائے۔ حضور نے واضح فرمایا اس مقام کو حاصل کرنے کا ایک لازمی تقاضا یہ ہے کہ ایسا ہر شخص دوسرے شخص کی ملامت سے بے نیاز ہو کر خدا تعالیٰ کی عطا کردہ معرفت کے مطابق اللہ اور رسولؐ پر اپنے ایمان و اعتقاد کا اظہار و اعلان کرے اور اس میں ذرا نہ ہچکچائے۔

حضور نے اس امر کو بالوضاحت بیان فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے بَلِ اللّٰهُ یَمُنُّ عَلَیْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِیْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ کی رو سے حضرت مہدی علیہ السلام کو مبعوث کر کے اللہ کی وراء الوراء ذات اور اس کی غیر محدود صفات اور غیر محدود قدرتوں اور طاقتوں نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت و جلالت شان اور آپؐ کے انسانی فہم و ادراک سے بالا انتہائی ارفع و اعلیٰ مقام آپؐ کے عدیم النظیر حسن و احسان اور آپؐ کے تاقیامت جاری و ساری فیضان کی معرفت عطا کی ہے اور ہم دلی بصیرت کے ساتھ ان سب باتوں پر ایمان لائے ہیں اور ہم اس کا اظہار و اعلان کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ دوسرے ہمیں جو چاہیں کہیں اور سمجھیں یہ ان کی مرضی۔ ہم اپنے دلی بصیرت پر مبنی اعتقاد و ایمان کے برخلاف کسی امر کا اقرار نہیں کر سکتے۔ اور اس لئے نہیں کر سکتے کہ ہمیں اس دنیا میں صرف اور صرف ایک ہی فکر ہے اور وہ یہ کہ ہمارا خدا ہم سے ناراض نہ ہو جائے۔ ہم نہ خدا کو چھوڑ سکتے ہیں اور نہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ سکتے ہیں۔ لیکن خدا کی عطا کردہ طاقت سے۔ ہر احمدی کوشش کرے کہ اسے اللہ تعالیٰ کی سب سے پیاری ذات اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت و جلالت شان اور انتہائی ارفع و اعلیٰ مقام کی جو معرفت اور وساوس کا مقابلہ کرنے کی جو طاقت عطا ہوئی ہے اس میں کمی نہ آئے۔ آمین۔

(الفضل مورخہ ۲۸ اکتوبر ۱۹۷۸ء)

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان کا تامل ناڈو اور کیرالہ میں ورودِ مسعود

کروناگپلی اور کوٹلون میں کامیاب تبلیغی جلسے ٭ مسجد کا افتتاح
ایلپی میں کانفرنس اور تربیتی اجلاسات

رپورٹ مرسلہ مکرم مولوی محمد عمر صاحب مبلغ مدراس و رکن وفد

یہ اللہ تعالیٰ کا بے حد فضل و کرم ہے کہ جماعت ہائے احمدیہ تامل ناڈو اور کیرالہ کو ایک عرصہ دراز کے بعد سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مبارک خاندان کے مبارک وجود محترمی حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد سلمہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات اور آپکی مصاحبت کی توفیق عطا فرمائی۔

آنمحترم مع اہلیہ صاحبہ محترمہ حضرت سیدہ امۃ القدوس بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ اور منجھلی صاحبزادی محترمہ امۃ الکریم صاحبہ کو ٹیب کے ہمراہ مورخہ ۱۰ اکتوبر ۷۸ء بروز منگل ½۱۲ بجے دوپہر کو تامل ناڈو ایکسپریس کے ذریعہ مدراس میں وارد فرما ہوئے۔ احباب جماعت احمدیہ مدراس اور مستورات نے نہایت والہانہ محبت اور خلوص کے ساتھ گلپوشی کرتے ہوئے اپنے قابلِ احترام مہمانوں کا استقبال کیا اس کے بعد مکرم محمد رفیق صاحب سیکرٹری مال کے دولت خانہ پر تشریف لے گئے جہاں بہت دیر تک احباب جماعت سے گفتگو فرماتے رہے۔ تھوڑی دیر آرام فرمانے کے بعد اسی روز شام ۶ بجے کی کنیا کماری ایکسپریس کے ذریعہ میلاپالیم کے لئے روانہ ہوئے خاکسار کو محترم حضرت صاحبزادہ صاحب کی مصاحبت کا شرف حاصل ہوا۔

میلاپالیم

دوسرے دن صبح نو بجے ترونلویلی سٹیشن پہنچے جہاں سے میلاپالیم صرف تین میل کی دوری پر ہے سٹیشن میں اپنے محبوب و معزز حضرت میاں صاحب اور افراد خاندان کے استقبال کے لئے جماعت ہائے احمدیہ میلاپالیم۔ ساتان کلم۔ شنکرن کوئل کوٹار اور توتوکوڑی سے کثیر تعداد میں احباب جماعت اور مستورات حاضر ہوئے تھے۔ انہوں نے اہالیانِ قافلہ کی گلپوشی کی اور نعرہ ہائے تکبیر سے استقبال کیا اس کے بعد قیام گاہ کی طرف تشریف لے گئے جہاں بہت دیر تک احباب جماعت سے تعارف اور غیر احمدی اور غیر مسلم احباب سے تبادلۂ خیالات ہوتا رہا۔

چونکہ اس علاقہ میں آپ پہلی دفعہ تشریف لا رہے تھے اس لئے تمام احباب جماعت اور مستورات اور بچوں کے لئے یہ دن خوشی و شادمانی کے لحاظ سے عید سے کم نہ تھا۔ احباب جماعت کے ساتھ ایک گروپ فوٹو کھنچنے کے بعد مختلف کاروں میں ایک جلوس کی شکل میں میلاپالیم احمدیہ مسلم مشن ہاؤس کی طرف تشریف لے گئے۔ یہاں دار التبلیغ کے سامنے بہترین رنگ میں استقبال کیا گیا۔

بعد نماز ظہر و عصر بہت دیر تک احباب جماعت سے گفتگو ہوتی رہی اس کے بعد مختلف گھروں میں جاکر دعائیں فرمائیں۔ تھوڑی دیر آرام کرنے کے بعد دار التبلیغ تشریف لائے۔

بیعتیں

بعد نماز مغرب و عشاء محترم حضرت صاحبزادہ صاحب کے ذریعہ دو سعید روحوں کو سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہونے کا شرف حاصل ہوا ان میں سے ایک مکرم سیٹھ نور الامین صاحب یہاں کے ایک مشہور بیڑی کارخانہ کے مالک ہیں جسکی شاخیں مختلف جگہوں پر ہیں دوسرے دوست مکرم میراں محی الدین صاحب B.S.C B.Ed ایک ہائی سکول کے معلم ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں استقامت عطا فرمائے آمین

"تبلیغی جلسہ"

اس کے بعد محترم حضرت صاحبزادہ صاحب کی زیر صدارت خاکسار کی تلاوت کے ساتھ ایک جلسۂ استقبالیہ منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں غیر معمولی طور پر سامعین حاضر تھے۔ مکرم عبد القادر صاحب ایم اے صدر جماعت نے تامل میں اور حسن ابو بکر صاحب B.S.C B.Ed نے انگریزی میں استقبالیہ تقریریں کیں اس کے بعد خاکسار نے اور مکرم مولوی محمد علی صاحب مبلغ کوٹار نے تبلیغی نقطۂ نگاہ سے تقریریں کیں۔ اس کے بعد محترم حضرت صاحبزادہ صاحب نے اپنے مخصوص طرز خطاب میں نہایت پیار و محبت سے اور دل کی گہرائی میں اترنے والے انداز میں احمدیت کا پیغام پہنچایا جس کا ترجمہ ساتھ ساتھ خاکسار سناتا رہا اس کے بعد اس علاقہ میں اسلام و احمدیت کی ترقی کے لئے اور تبلیغ اسلام کی وسعت کے لئے بہت دیر تک اجتماعی دعا فرمائی۔

اس جلسہ کے بارے میں اشتہاروں اور وال پوسٹروں کے علاوہ مقامی اخباروں میں بھی خوب تشہیر ہوئی جلسہ کے بعد اخباروں نے محترم صاحبزادہ صاحب کی تصویر کے ساتھ جلسہ کی رپورٹ اہمیت کے ساتھ شائع کی

کنیا کماری میں ورود

دوسرے دن مورخہ ۱۲ اکتوبر کو صبح نو بجے یہاں سے کنیا کماری کے لئے روانہ ہوئے اور دو گھنٹہ کے بعد وہاں پہنچے کنیا کماری ہندوستان کے بالکل آخری سرے کا نام ہے جو جنوب میں واقع ہے۔ یہاں تین سمندروں کا یعنی بحیرۂ عرب، خلیج بنگال اور بحر ہند کا سنگم ہے گویا زمین کا ایک کنارہ ہے یہاں سے صرف آٹھ میل شمال میں جماعت احمدیہ کوٹار ہے گویا کہ اس طرح یہ مقام بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں
تک پہنچاؤں گا"

کی تصدیق کرتا ہے۔ یہاں کے قدرتی مناظر سے لطف اندوز ہوتے رہے۔ سورج کے غروب اور طلوع کا نظارہ واقعی بہت قابل دید اور ایک عرصہ دراز تک ذہنوں میں مستحضر رہنے والا ہے۔ یہاں کا سارا ماحول اور قدرتی مناظر خدا تعالیٰ کی صفت مصوّری کی عکاسی کرتے ہیں۔ محترم حضرت صاحبزادہ صاحب نے دنیا کے اس کنارے میں نہایت رقت آمیز اور دلسوزی سے اسلام و احمدیت کی ترقی و وسعت اور اس کے غلبہ کے لئے دعائیں فرمائیں۔

ساتان کلم

دوسرے دن صبح یہاں سے ۵۰ میل دور جماعت احمدیہ ساتان کلم کے لئے بذریعہ کار تشریف لے گئے جماعت احمدیہ مدراس کے بعد تامل ناڈو میں قائم شدہ یہ دوسری جماعت ہے جہاں ہماری ایک بہت بڑی مسجد ہے۔ یہاں کے اکثر احمدی احباب مدراس اور سیلون وغیرہ میں بغرض تجارت مقیم ہیں۔ یہاں احباب جماعت سے ملاقات کے بعد اسی وقت کنیا کماری واپس تشریف لائے تاکہ جماعت احمدیہ کوٹار میں جمعہ کی نماز میں شرکت فرما سکیں

کوٹار

کنیا کماری سے ایک بجے کے قریب روانہ ہوکر ۸ میل دوری پر واقع کوٹار پہنچے مسجد احمدیہ کوٹار کے سامنے مقامی احباب کے علاوہ ساتان کلم اور میلاپالیم کے احباب بھی استقبال کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے ملاقات اور تعارف کے بعد آپ نے نہایت روح پرور اور نصیحت آموز خطبہ دیا جس کا خاکسار نے ترجمہ سنایا۔ نماز جمعہ اور عصر کی ادائیگی کے بعد مختلف احمدی گھروں میں تشریف لے جاکر دعائیں کیں اور شام کے چھ بجے یہاں سے چالیس میل دور ترویندرم کے لئے بذریعہ کار روانہ ہوئے جو کیرالہ کا دار الخلافہ ہے۔ راستہ میں شدید بارش بجلی کڑک وغیرہ ہوتی رہی تاہم خدا تعالیٰ نے خیریت کے ساتھ منزل مقصود پر پہنچا دیا۔

دوسرے روز دیر تک یہاں کے احمدی احباب سے ملاقات اور غیر احمدی دوستوں سے تبادلۂ خیالات وغیرہ ہوتا رہا

کروناگپلی

شام کے چار بجے بذریعہ کار یہاں سے روانہ ہوکر سات بجے کے قریب کروناگپلی پہنچے کروناگپلی میں مکرم صدیق امیر علی صاحب صدر صوبائی کمیٹی کی زیر قیادت احباب جماعت نے بہت پر خلوص استقبال کیا رات کو بہت دیر تک اور دوسرے دن پھر احباب جماعت سے ملاقات اور تعارف وغیرہ ہوتا رہا۔

جلسۂ عام

محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی صدارت میں جماعت احمدیہ کروناگپلی کے زیر اہتمام مورخہ ۱۵ اکتوبر شام کے سات بجے یہاں کے ہائی سکول کے گراؤنڈ میں نہایت خوبصورتی سے سجائے گئے اور بلب ٹیوب لائٹوں اور رنگ برنگے قمقموں سے مزین خوبصورت جھنڈیوں سے آراستہ جلسہ گاہ میں ایک استقبالیہ

جلسہ زیر صدارت مولانا محمد ابوالوفاء صاحب منعقد ہوا۔ خاکسار کی تلاوت قرآن مجید کے بعد مکرم [illegible] صاحب ایڈووکیٹ کیرلا ہائی کورٹ [illegible] تقریر کی اس کے بعد [illegible] سابق گورنر گجرات نے اس جلسہ کا افتتاح کیا۔

سابق گورنر کی تقریر

آپ نے محترم حضرت صاحبزادہ صاحب کو خوش آمدید کہنے کے بعد فرمایا کہ مجھے احمدیہ جماعت سے پہلے سے ہی خوب واقفیت ہے۔ اس کی شاخیں ساری دنیا میں پھیلی ہوئی ہیں۔ یہ جماعت اپنے اندر علمی لحاظ سے اور عملی لحاظ سے بہت اہمیت اور جاذبیت رکھتی ہے نوّے سال کا زمانہ مذہبی تحریک کے اعتبار سے بہت مختصر عرصہ ہے۔ لیکن اس مختصر عرصہ میں اس جماعت نے ہندوستان کے علاوہ اکناف عالم میں جو وسعت اور ترقی حاصل کی ہے وہ قابل غور ہے یہ سلسلہ دن دگنی رات چوگنی ترقی کر رہا ہے اس کے کسی بھی حصہ میں تھکاوٹ نظر نہیں آتی۔

اسلام کے بارہ میں جو غلط فہمیاں جہاد وغیرہ کے سلسلہ میں غیر مسلموں میں پھیلی ہوئی تھیں ان کے ازالہ کے لئے جماعت احمدیہ کی کوششوں کا ذکر کرنے کے بعد آپ نے کہا کہ جماعت احمدیہ ہمیشہ تمام پیشوایان مذاہب کا احترام کرتی ہے اور ان کا یہ دعویٰ ہے کہ بنیادی لحاظ سے تمام مذاہب میں صداقت اور سچائی پائی جاتی ہے۔ جہاں تک میرا علم ہے جماعت احمدیہ صحیح اسلامی تعلیمات دنیا میں پھیلا کر اسلام کے بارے میں جو غلط خیالات پھیلے ہوئے ہیں ان کو دور کرنے کے لئے بھائی چارہ و محبت اور اتحاد و اتفاق کی فضا قائم رکھنے کی کوشش کرتی ہے جس میں وہ بہت حد تک کامیاب ہے ہمیں اس بات کا فخر ہے کہ یہ سلسلہ ہندوستان میں قائم ہوا ہے اور یہ ہندوستانی تحریک آج ساری دنیا میں لاکھوں لوگوں کو اپنی طرف کھینچ رہی ہے۔

لیکن جماعت احمدیہ سے ناواقفی کی وجہ سے بعض مسلمان اور ان کے فرقے مخالفت پر اتر آتے ہیں۔ یہ کوئی نئی بات نہیں حضرت محمد نبی کے ابتدائی زمانہ میں آپ اور آپ کے ماننے والوں کو کتنی تکلیفیں اٹھانا پڑتی تھیں حتیٰ کہ آپ کو اپنا پیارا وطن چھوڑنا پڑا تھا اس کے بعد بھی سب مخالفین جمع ہو کر آپ پر حملہ آور ہوئے اس وقت آپ کو مجبوراً تلوار اٹھانا پڑی تو اس کو ہم جنگ نہیں کہہ سکتے بلکہ یہ اپنے بچاؤ کے لئے مدافعانہ جنگ تھی۔

سابق گورنر صاحب نے بتایا کہ جماعت احمدیہ کے خلاف بھی اگر بعض لوگ مخالفانہ رویہ اختیار کرتے ہیں تو یہ اس جماعت کی سچائی کی دلیل ہوتی ہے۔ جماعت احمدیہ کی رواداری کی تعلیم کا ذکر کرنے کے بعد آپ نے پھر حکومت کے ساتھ جماعت احمدیہ کی وفاداری کا ذکر کیا اور کہا کہ یہ کسی بھی حکومت کی مخالفت نہیں کرتی۔ [illegible] مخالفت ہمیشہ منفی پہلو رکھتا ہے۔ لیکن جماعت احمدیہ نے ہمیشہ وفاداری کا طریقہ اختیار کیا ہوا ہے جو مثبت پہلو ہے اسی وجہ سے یہ جماعت ہر ملک میں اطمینان سے امن و سلامتی سے آگے بڑھ رہی ہے اس موقعہ پر جماعت احمدیہ سے میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ بے شک حکومت وقت کے ساتھ وفاداری کا طریق اختیار کیا جائے لیکن ساتھ ہی حکومت جو بھی غلط قدم اٹھاتی ہے اس کی نشاندہی کرنا بھی جماعت کا فرض ہے۔ لسانیات۔ صوبائیات۔ اونچ نیچ وغیرہ کے سلسلہ میں حکومت غلط رویہ اختیار کرے تو اس کی طرف توجہ دلانا بھی جماعت احمدیہ کا بہت بڑا فرض ہے۔

جماعت احمدیہ کے نظام اقتصادیات کا جہاں تک میں نے مطالعہ کیا ہے مالی مساوات کی تعلیم پیش کرتا ہے دنیا میں مختلف اقتصادی نظام قائم ہیں لیکن یہ نظام مساوات اور امن کی بنیاد پر قائم نہیں آج دنیا کو جماعت احمدیہ کے ذریعہ پیش کردہ نظام اقتصادیات کی ضرورت ہے۔

میں اس جماعت کو مبارکباد دیتا ہوں کہ ۲۱ سال کے بعد حضرت مرزا وسیم احمد صاحب سے پھر ملاقات کا موقعہ آپ لوگوں کو مل رہا ہے۔ محترم صاحبزادہ صاحب نے اب بہت فرق محسوس کیا ہوگا کہ آپ کے تبلیغی میدان آہستہ آہستہ بڑھ رہے ہیں۔ اور مجھے امید ہے کہ مستقبل قریب میں آپ کو اپنی جماعت کی ایک بہت بڑی اکثریت یہاں دیکھنے کو ملے گی۔ میں اس وقت آپ کو دوبارہ خوش آمدید کہتے ہوئے اس جلسہ کا افتتاح کرتا ہوں۔

تقاریر

محترم مولوی محمد ابوالوفاء صاحب، محترم [illegible] امیر علی صاحب، خاکسار محمد عمر اور مکرم [illegible] شہید احمد صاحب نے مختلف تبلیغی مسائل پر تقریریں کیں۔

محترم صاحبزادہ صاحب کی تقریر

اس جلسہ کی آخری تقریر محترم حضرت صاحبزادہ صاحب کی تھی آپ نے فرمایا کہ میں پہلی مرتبہ ۱۹۵۷ء میں آپ کے شہر کروناگپلی میں حاضر ہوا تھا آج ۲۱ سال کے بعد جو انسانی زندگی میں ایک بہت بڑا حصہ ہے گذرنے کے بعد حاضر ہوا ہوں اس پر میں خدا کا شکر بجا لاتا ہوں جب میں پہلی مرتبہ یہاں آیا تھا تو یہاں کا علاقہ ترقی یافتہ نہیں تھا بجلی وغیرہ نہیں تھی۔ اور جماعت کی تعداد بھی کم تھی لیکن آج یہ علاقہ بھی بہت ترقی کر چکا ہے اور ہماری جماعت نے بھی بہت ترقی حاصل کی ہے۔ ایک ہندو بھائی کو جب قرآن اور رسول کریم کی تعلیم کا علم ہو جاتا ہے تو اس کے خیالات میں جو تبدیلی پیدا ہوتی ہے اسی کا اس تقریر میں جو ابھی سابق گورنر صاحب نے کی ہے آپ لوگوں نے اندازہ لگا لیا ہوگا۔ اسی طرح یہاں کے مسلمان بھائی جماعت احمدیہ کے لٹریچر کا مطالعہ کریں تو انہیں بھی حقیقت معلوم ہو جائے گی اور ان کے دلوں میں جو غلط فہمیاں پیدا ہوئی ہیں یا کی گئی ہیں وہ دور ہو سکتی ہیں۔

اس کے بعد محترم حضرت صاحبزادہ صاحب نے موجودہ مسلمانوں کے حالات اور ان کی نشاۃ ثانیہ کے لئے حضرت مسیح موعود کی آمد اور آپ کی صداقت کی علامات کے بارہ میں نہایت دلنشین پیرایہ میں تذکرہ فرمایا آخر میں جماعت احمدیہ کے ذریعہ دنیا میں جو عظیم الشان روحانی انقلاب ہو رہا ہے اس کی تفصیل بیان فرمائی۔

آخر میں آپ نے جماعت احمدیہ کیرالا کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کا بہت بڑا کرم و فضل ہے کہ آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی اب آپ کا بہت بڑا فریضہ ہے کہ عملی لحاظ سے بھی آپ صحیح اسلام پر کاربند ہوں۔ اپنے اندر ایک پاک تبدیلی پیدا کریں تاکہ آپ کے دلوں میں سچی تڑپ اور محبت الٰہی پیدا ہو۔ پس اپنی عملی حالت کو درست رکھیں جان مال وقت اور اولاد کی قربانی کے لئے تیار رہیں تاکہ خدا کی تائید و نصرت ہمیشہ شامل حال ہو اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے محبوب بندوں میں سے بنا دے۔

مکرم عبدالرشید صاحب سیکرٹری تبلیغ کے شکریہ کے بعد محترم حضرت صاحبزادہ صاحب نے لمبی دعا فرمائی اور جلسہ نہایت خیر و برکت سے اختتام پذیر ہوا۔

اس جلسہ کے بارہ میں مقامی اخبارات میں متعدد دفعہ اعلانات آتے رہے۔ نیز چھوٹے چھوٹے اشتہارات اور بڑے بڑے والی پوسٹروں کے ذریعہ اور موٹر کار میں لاؤڈ سپیکر لگا کر سارے شہر اور مضافات میں تشہیر کی گئی جس کے نتیجہ میں جلسہ گاہ کے اندر اور باہر کثیر تعداد میں لوگ حاضر تھے اور اکثر مردوں سے مستفید ہوتے رہے۔

کوٹلون میں پریس کانفرنس

کروناگپلی سے ۱۵ میل دور کوٹلون میں ہماری ایک مختصر جماعت ہے جہاں مکرم عبدالقہار صاحب نے حال ہی میں زر کثیر خرچ کر کے ایک خوبصورت دو منزلہ مسجد بنائی ہے اس کا باقاعدہ افتتاح آج مورخہ ۱۹ر اکتوبر کو بعد نماز مغرب محترم حضرت صاحبزادہ صاحب نے فرمایا اس سے قبل ۱۲ بجے دوپہر کوٹلون کے پریس کلب میں ایک پریس کانفرنس منعقد ہوئی جس میں انگریزی۔ ملیالم اخبارات کے تیرہ نمائندگان نے شرکت کی سب سے پہلے محترم حضرت صاحبزادہ صاحب نے جماعت احمدیہ کی تاریخ۔ عقائد اور عالمی سطح پر اس کی سرگرمیوں کے بارہ میں مختصر روشنی ڈالی اس کے بعد نمائندگان نے بہت دلچسپ سوالات کئے جن کے حضرت صاحبزادہ صاحب نے بہت تسلی بخش جوابات دئے اس کانفرنس کے بارہ میں یہاں کے تمام اخبارات نے اور خاص طور پر "ملیالا منورما" ماتر بھومی۔ دیشابھیمانی۔ کیرلا کومودی۔ چندریکا وغیرہ اخبارات نے "تحریک احمدیت ترقی اسلام کی راہ پر" کے زیر عنوان نمایاں طور پر تفصیلی رپورٹیں شائع کیں۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ یہاں کے تمام اخبارات خواہ وہ ملیالا منورما ہو اور ماتر بھومی جن کی اشاعت [illegible] حضرت صاحبزادہ صاحب کے دورہ کو بہت اہمیت سے شائع کرتے رہے اس طرح کیرلا کی [illegible] آبادی میں آنمحترم کی تشریف آوری کا علم ہوا۔

تبلیغی جلسہ

بعد نماز مغرب و عشاء کوٹلون میں نئی تعمیر شدہ مسجد احمدیہ کے ملحق [illegible] ہال میں [illegible] کی زیر صدارت خاکسار کی تلاوت قرآن مجید سے ایک تبلیغی جلسہ شروع ہوا [illegible] ایڈووکیٹ کی تعارفی تقریر کے بعد محترم حضرت صاحبزادہ صاحب نے افتتاحی خطاب سے نوازا آپ نے بتایا کہ جماعت احمدیہ حضرت رسول کریم صلعم کی پیشگوئیوں کے مطابق ظہور ہونے والے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قائم کردہ جماعت ہے یہ جماعت اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا دوسرا نام ہے آپ نے آج کے مسلمانوں کی حالت [illegible]

ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ آج سے چند سال پہلے ہیں کانفرنس میں ایک مقرر نے یہ کہا تھا کہ آج کا مسلمان سیاسی، اقتصادی، سماجی، اخلاقی ہر شعبہ زندگی میں گو دلدل تنزل پذیر ہو رہے ہیں تو اس کا جواب یہی دے سکتے کہا کہ آج کا مسلمان صرف برائے نام اپنے آپ کو اسلام کی طرف منسوب کرتا ہے لیکن صحیح معنوں میں وہ اسلامی تعلیم پر کاربند نہیں اسی لئے وہ انحطاط پذیر ہے۔

جماعت احمدیہ دنیا میں تبلیغ اسلام قائم کرنے کے لئے جو عالمگیر سرگرمیاں سرانجام دے رہی ہے اس کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا، جماعت احمدیہ کے موجودہ امام کا بار بار یہ اعلان ہے کہ چند سال کے بعد جب قیام احمدیت پر ایک صدی پوری ہو رہی ہے اس کے بعد کی صدی احمدیت کے ذریعہ اسلام کے عالمگیر غلبہ کی صدی ہوگی۔

محترم حضرت صاحبزادہ صاحب نے اپنی تقریر کے آخر میں فرمایا کہ مکرم عبد الغفار صاحب نے بذریعہ خرچ کر کے ایک مسجد تعمیر فرمائی ہے انہوں نے اس سے قبل بھی کئی مساجد کی تعمیر میں بہت حصہ لیا ... اللہ تعالیٰ ان کو ... اور ان کے خاندان کو ... اور صدقہ جاریہ بنائے ... احمدیہ مسجد ... عبادت کرتا ہے ... نہیں ہے۔

محترم حضرت صاحبزادہ صاحب کی تقریر کے بعد صاحب صدر مسٹر ... نے اس جلسہ میں شرکت کرنا اپنی خوش قسمتی قرار دیتے ہوئے کہا کہ پیدائش انسان سے ہی مذہب چلا آرہا ہے ہر مذہب کی بنیادی غرض انسان کو اس کے خالق و مالک سے ملانا و تعلق پیدا کرنا ہے اس کے لئے مختلف مذاہب نے مختلف طریقے اختیار کئے ہیں لیکن مرور زمانہ کے ساتھ بہت سے خود غرض لوگ اپنی خود غرضی کے لئے مختلف قسم کے رسم و رواج اور غلط عقائد داخل کرتے گئے۔ اسلام بھی محفوظ نہیں رہا۔ ایسی صورت میں اس زمانہ میں اسلام کی حفاظت کے لئے خدا نے حضرت احمد کو مبعوث کیا بے شک اس جماعت کی مخالفت ہوئی ہے اور ہو رہی ہے ہمیشہ صداقت اور سچائی کی مخالفت ہوا کرتی ہے لیکن غلبہ ہمیشہ سچائی کو ہی حاصل ہوتا ہے۔ جماعت احمدیہ ترقی کی راہ پر گامزن ہے آج کوٹلوں میں مسجد احمدیہ قائم ہوئی ہے وہ اس علاقہ کے لئے ایک سنگ میل کی

حیثیت رکھتی ہے۔

اس کے بعد مکرم منشی امیر علی صاحب نے مختلف تاریخی شواہد کی روشنی میں جماعت احمدیہ کی فتح اور تائید الٰہی اور مخالفین کی ناکامیوں کا ذکر کرتے ہوئے احمدیت کی صداقت بیان فرمائی۔ بعدہ محترم الحاج عبد الرحمٰن صاحب سابق صدر کونسلر میونسپل کارپوریشن جنہوں نے احمدیت کا گہرا مطالعہ کیا ہے۔ تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ مسلمانوں کی اخلاقی و روحانی ترقی اور بہبودی کے لئے مسلمانوں کی تمام کوششیں اور کاوشیں ناکام ہو گئی ہیں ہر کوشش کے پیچھے کچھ نہ کچھ خود غرضی کارفرما ہوتی ہے لیکن جماعت احمدیہ کے ساتھ مجھے اسی قسم کا تعلق ہے کہ ان کی کوششیں بے غرضی اور خالصتاً ہوا کرتی ہیں میرا جماعت احمدیہ کے بارہ میں یہ مطالعہ اور تاثر ہے کہ جس طرح ایک نظام کے تحت جماعت احمدیہ تبلیغ اسلام کرتی ہے وہ کوئی اور اسلامی جماعت نہیں کرتی ہے اسلام پر کئے جانے والے اعتراضوں کا جواب دینا اور ان کی مدافعت صرف جماعت احمدیہ ہی کا کام ہے۔ آپ نے بعض اختلافی مسائل کا تجزیہ کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کے عقائد کو عقل و فراست پر مبنی قرار دیا۔

اس کے بعد خاکسار نے جماعت احمدیہ کے متعلق پیدا شدہ بعض غلط فہمیوں کا ازالہ کرتے ہوئے سیدنا حضرت رسول کریم صلعم کے بارے میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عشق و محبت پر روشنی ڈالی آخر میں محترم صدر صاحب جلسہ کے مختصر خطاب کے بعد مکرم اے کے مسلم صاحب نے شکریہ ادا کیا اس کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب کی اجتماعی دعا کے ساتھ یہ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

اس تقریب افتتاح کے پیش نظر مسجد احمدیہ نہایت خوبصورتی سے مزین کی گئی تھی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نیک نتائج پیدا فرمائے اور اس مسجد کو بہتوں کی ہدایت کا موجب بنائے آمین۔

مورخہ ۱۷ کو کرونا گپلی دار التبلیغ مسجد کے سامنے محترم حضرت صاحبزادہ صاحب کے ساتھ تمام احباب جماعت نے ایک گروپ فوٹو کھنچوایا۔ اس کے بعد محترم حضرت صاحبزادہ صاحب مع خاکسار کے یہاں کی قریبی جماعت آدی ناڑو تشریف لے گئے مسجد احمدیہ کے سامنے آنحترم احباب جماعت سے متعارف ہوئے اس وقت محترم صاحبزادہ صاحب کی شخصیت سے متاثر ہو کر ارد گرد سے کثیر تعداد میں ہندو اور مسلمان جمع ہوئے دیکھتے دیکھتے آپ کے گرد سینکڑوں کی تعداد میں لوگ آپ کے نزدیک آگئے آپ

نے موقعہ محل کی مناسبت سے مختلف تربیتی و تبلیغی امور پر انہیں نصائح سے نوازا تھوڑی دیر ان کے درمیان میں رونق افروز ہونے کے بعد کرونا گپلی واپس تشریف لے گئے وہاں بعد نماز مغرب وعشاء ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ محترم موصوف نے مختلف تربیتی امور پر روشنی ڈالتے ہوئے ایک لمبی تقریر فرمائی جس کا ساتھ کے ساتھ خاکسار نے ترجمہ سنایا۔

الیپی

کرونا گپلی سے چالیس میل شمال میں نہایت خوبصورت قدرتی مناظر سے مزین الیپی (Alleppey) میں حال ہی میں ایک جماعت قائم ہوئی ہے۔ خدا کے فضل سے یہ جماعت بہت مخلص پرجوش اور تبلیغی سرگرمیوں میں منہمک ہے۔

مورخہ ۱۸ کی صبح بذریعہ موٹر کار اس جماعت میں تشریف لے آئے احباب جماعت سے ملاقات کی اور متعارف ہوئے شام کو پانچ بجے سے چھ بجے تک یہاں کی مشہور جھیل میں ایک گھنٹہ تک موٹر بوٹ میں سیر کر کے قدرتی مناظر سے لطف اندوز ہوتے رہے۔

شام کو بعد نماز مغرب وعشاء مسجد احمدیہ الیپی میں ایک تبلیغی و تربیتی جلسہ منعقد ہوا محترم حضرت صاحبزادہ صاحب نے ایک گھنٹہ تک مختلف تبلیغی و تربیتی امور پر ایک عالمانہ تقریر فرمائی جس کا خاکسار نے ترجمہ سنایا۔ اس کے بعد وہاں سے روانہ ہو کر رات کے ۱۱½ بجے کرونا گپلی واپس تشریف لائے۔

احباب جماعت سے مؤدبانہ درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس دورے کو ہر جہت سے بابرکت بنا دے بہتوں کی ہدایت کا موجب ہو اور محترم حضرت صاحبزادہ صاحب اور افراد قافلہ کا سفر و حضر میں حافظ و ناصر ہو آمین۔

اخبار قادیان

○ محترم مولانا محمد حفیظ صاحب بقاپوری ایڈیٹر ہفت روزہ بدر مورخہ ۲۷ کو شام ۸ بجے کے قریب لدھیانہ C.M.C ہسپتال سے ڈسچارج ہو کر واپس قادیان تشریف لے آئے محترم مولانا کی طبیعت پہلے سے کافی بہتر ہے اور پیشاب بھی نارمل طریق پر آرہا ہے البتہ کمزوری باقی ہے ڈاکٹری مشورہ کے مطابق سہارے کے ساتھ چلنے کی کوشش بھی کرتے ہیں۔ احباب محترم مولانا صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

○ محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی ناظر دعوۃ و تبلیغ مورخہ ۲۸/۱۰ کو مسجد احمدیہ مدراس کے افتتاح اور سالانہ کانفرنس میں شمولیت کرنے کی غرض سے مدراس کے لئے روانہ ہو گئے۔ ○ مکرم مولوی محمد عمر علی صاحب بنگالی مدرس مدرسہ احمدیہ قادیان کو کافی روز سے سینہ میں درد اور کمزوری وغیرہ کی تکلیف تھی چند روز قبل غشی بھی ہو گئی۔ مقامی ڈاکٹر کے مشورہ سے امرتسر ہسپتال میں مورخہ ۲۸/۱۰ کو داخل کیا گیا ہے جہاں موصوف کے مختلف ٹیسٹ ہو رہے ہیں ٹیسٹ اور ایکسرے کے بعد بیماری کی تشخیص ہو کر علاج شروع کیا جائے گا احباب موصوف کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں ○ مکرم ... صاحب باجوہ درویش کو چند روز قبل گھوڑے پر چارہ لاتے ہوئے گھوڑے ... چوٹیں آئیں اور پسلی میں فریکچر ہو گیا علاج جاری ... کے لئے احباب دعا فرمائیں ○ مورخہ ۲۸ اکتوبر ۷۸ء کو مجلس خدام الاحمدیہ قادیان کا ایک تربیتی اجلاس بعد نماز عشاء مسجد مبارک میں مکرم مولوی کریم الدین صاحب شاہد صدر مجلس خدام الاحمدیہ قادیان کی زیر صدارت منعقد ہوا ... خدام الاحمدیہ قادیان کے ... (صداقت دوا ...) کے نرسیوں کا انتخاب ... آیا۔

دعائے نعم البدل

برادرم مکرم عبد الحق صاحب اڈیسوی معلم وقف جدید کی پیاری ... بچی ... بیمار رہنے کے بعد مورخہ ۱۹/۱۰ کو پنگال (اڈیسہ) میں وفات پاگئی ہے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ بچی کی وفات کا صدمہ اس کے والدین اور ... کو بہت زیادہ ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچی کے والدین کو صبر جمیل عطا کرے اور نعم البدل سے نوازے۔ اسی طرح موصوف کے بعض دوسرے بچے بھی بیمار ہیں سب کی کامل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ خاکسار: بشارت احمد منیجر قادیان

رپورٹ کارگذاری مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان بابت سال ۱۹۷۷ء-۱۹۷۸ء

از مکرم مولوی بشیر احمد صاحب طاہر معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

یہ رپورٹ موصوف نے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر پڑھکر سنائی جو مجالس ہائے خدام الاحمدیہ بھارت کی آگاہی کے لئے ذیل میں درج کی جارہی ہے۔ (ایڈیٹر)

۱۹۳۸ء سے لے کر ۱۹۴۷ء تک خدام الاحمدیہ کی تنظیم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زریں ہدایات اور توجہات کریمانہ کے سائے تلے ہندوستان میں پرورش پاتی رہی لیکن ملکی تقسیم کے بعد ناسازگار حالات کے پیش نظر ہندوستان میں اس تنظیم کی سرگرمیوں میں ایک حد تک کمی آنی ایک لازمی بات تھی پھر بھی اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مرکز قادیان میں خدام الاحمدیہ کی تنظیم شروع سے ہی باوجود اپنے مخصوص حالات کے کام کرتی رہی البتہ مرکزی سطح پر مجالس خدام الاحمدیہ بھارت کو باقاعدہ منظم کرنا ممکن نہ ہوسکا اور اسی طرح اس پر ایک لمبا عرصہ گذر گیا لیکن پھر سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی توجہات کریمانہ اور دعائے خاص سے اللہ تعالیٰ نے اپنا فضل فرمایا کہ محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے جلسہ سالانہ قادیان ۱۹۷۶ء کے موقع پر خدام کی ایک خاص میٹنگ طلب فرمائی اور آپ نے خدام کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ جن مقاصد عالیہ کی غرض سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس تنظیم کو قائم فرمایا ہے خدام کو چاہیئے کہ ان مقاصد عالیہ کے حصول کے لئے اپنی سرگرمیوں کو تیز تر کردیں تاکہ وہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی آئندہ آنے والی ذمہ داریوں کو احسن رنگ میں ادا کر سکیں۔ پھر آپ نے اس کے چند روز بعد ہی زیر آفس آرڈر $\frac{13}{31.1.77}$ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی مجلس عاملہ کے اراکین کی نامزدگی فرماتے ہوئے ان کی ایک خصوصی میٹنگ طلب فرمائی اور اراکین مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی راہنمائی فرماتے ہوئے فرمایا کہ حتی المقدور کوشش کی جائے کہ از سر نو دستور اساسی خدام الاحمدیہ کے مطابق جملہ جماعت ہائے احمدیہ بھارت میں مجالس خدام الاحمدیہ قائم ہوں اور صحیح رنگ میں ان کی تعلیم و تربیت کے پروگرام مرتب کرکے ان مجالس کو بھجوائے جائیں۔ چنانچہ محترم حضرت صدر صاحب [illegible] خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی ہدایات کی روشنی میں [illegible] عاملہ مرکزیہ نے اپنا کام شروع کیا [illegible] مرحلہ میں ہی مجلس عاملہ کے سامنے مختلف قسم کے مراحل آئے سب سے بڑا مسئلہ دفتر مرکزیہ کا تھا کہ اس کے بغیر باضابطہ کام کو بڑھانا ممکن نہ تھا چنانچہ مجلس عاملہ کی اس اہم ضرورت کو محترم حضرت صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی خدمت میں پیش کیا گیا تو آپ نے از راہ شفقت مجلس عاملہ کی اس حقیقی ضرورت کی طرف خاص توجہ فرماتے ہوئے دفتر مرکزیہ کا انتظام فرمایا اور اس کے تمام تر لوازمات کو پورا فرمایا فجزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

چونکہ مجلس عاملہ مرکزیہ کے تمام تر اراکین ایسے تھے کہ مرکزی کاموں کو آگے چلانے کیلئے ابتداء میں ان کی راہنمائی کرنی بے حد ضروری تھی اس تعلق میں مجلس عاملہ مرکزیہ کے تمام اراکین محترم حضرت صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے ......

.... بے حد ممنون و مشکور ہیں کہ آپ نے باوجود جماعت کے دیگر اہم فرائض کی بجا آوری اور مختلف قسم کی مصروفیات کے مجلس عاملہ مرکزیہ کی برابر راہنمائی فرمائی اور جس وقت اور جس قدر بھی مجلس عاملہ کو آپ سے وقت لینا مقصود ہوتا آپ از راہ شفقت ان میں بیٹھ کر مختلف امور میں ان کی ہدایات و راہنمائی فرماتے اور اس طرح پر مجلس عاملہ نے باضابطہ اپنے کام کو آگے بڑھانے کی کوشش کی ابتدائی طور پر مجلس عاملہ مرکزیہ نے جن مختلف اہم امور کی طرف خاص توجہ دی ان کا ایک جائزہ اختصاراً پیش ہے

انتخاب

مجلس کے کاموں کو احسن رنگ میں چلانے کیلئے دستوری اساسی کے قاعدہ ۵۱ کے تحت ضروری تھا کہ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ بھارت کے انتخاب ہوں جو کہ اپنے عہدہ کو سنبھالتے ہوئے اپنی اپنی مقامی مجلس کی نگرانی کریں اور مرکزی ہدایات کی روشنی میں خدام کی تعلیم وتربیت کی طرف خاص توجہ دیں۔ چنانچہ اس غرض کے پیش نظر دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے جملہ جماعت ہائے بھارت کے صدر وامراء حضرات کی خدمت میں سرکلر بھجواتے ہوئے تحریر کیا کہ وہ از راہ کرم اپنی اپنی جماعت میں قائد مجلس خدام الاحمدیہ کا انتخاب کرواکر دفتر مرکزیہ کو اپنی رپورٹیں ارسال فرمائیں چنانچہ دفتر مرکزیہ نے اس طرف خاص توجہ دیتے ہوئے حتی المقدور کوشش کی اور اس طرح خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے اس وقت تک بھارت میں ۵۶ مجالس باضابطہ طور پر قائم ہوچکی ہیں اور مزید کوشش جاری ہے کہ جہاں پر ابھی تک مجالس قائم نہیں ہوئی ہیں وہاں بھی قائم ہوسکیں۔

خدام الاحمدیہ سے متعلق لٹریچر کی طباعت و ترسیل!

چونکہ ہر تنظیم کے لئے قواعد وضوابط کی ضرورت ہوتی ہے جن پر چل کر کامیابی کے ساتھ ان اغراض ومقاصد کو پورا کیا جاسکتا ہے جن کے لئے تنظیم عمل میں لائی گئی ہے چنانچہ مجلس خدام الاحمدیہ جو خالصۃً ایک دینی وروحانی تنظیم ہے اس کی ابتداء سے ہی سیدنا حضرت بانی خدام الاحمدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کے لئے لائحہ عمل تجویز فرمایا جو اب تک مجلس خدام الاحمدیہ میں "دستور اساسی" کے نام سے موسوم ہے

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے سب سے پہلے دستور اساسی مدوّن کرواکر جملہ مجالس خدام الاحمدیہ بھارت کو بھجوائے تاکہ مجالس اپنے قواعد وضوابط سے باخبر رہ کر تنظیم کے اغراض ومقاصد کو سمجھ سکیں اور اس کے مطابق کام کر سکیں۔

۲- جملہ مجالس خدام الاحمدیہ بھارت کو تشخیص فارم طبع کرواکر رسید بکیں بھجوائی گئیں تاکہ جملہ مجالس کو قاعدہ ۱۵۷ دستور اساسی کے مطابق باضابطہ کام کرنے کی مشق ہو۔

۳- مجالس خدام الاحمدیہ بھارت کے جملہ شعبہ جات میں رفتار کارکردگی کو بہتر بنانے اور انکا بروقت جائزہ لینے کی غرض سے دفتر مرکزیہ نے ماہانہ رپورٹ کارگذاری فارم بھی جملہ مجالس کو بھجواتے ہوئے تحریر کیا کہ قائدین حضرات اپنی اپنی مجلس کی کارگذاری رپورٹیں ماہ بماہ بھجواتے رہیں تاکہ دفتر مرکزیہ ان کا جائزہ لیتے ہوئے مجالس کی راہنمائی کر سکے

دینی امتحانات

اراکین مجالس خدام الاحمدیہ بھارت کی تعلیم وتربیت اور ان میں دینی علوم کے شوق وذوق کو پیدا کرنے کے لئے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے دینی امتحان کا نصاب مقرر کرکے جملہ مجالس خدام الاحمدیہ بھارت کو ہدایت جاری کی کہ قائدین حضرات اپنی نگرانی میں اپنی اپنی مجالس کے اراکین کو اس دینی نصاب میں حصہ لینے کے لئے ابھی سے پوری پوری تیاری کروائیں اسی تعلق میں دفتر مرکزیہ نے جملہ مجالس کو نصاب سے متعلق کتب و دیگر مفید ہدایات بھی بھجوائیں اس طرح ۲۲ ستمبر بروز اتوار امتحان کی معینہ تاریخ کا اعلان کرتے ہوئے جملہ مجالس کو قبل از وقت پرچہ جات بھی بھجوائے گئے چنانچہ خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے اکثر مجالس کے حل شدہ پرچہ جات دفتر مرکزیہ کو موصول ہوچکے ہیں اور ان کے دیکھے جانے کے بعد نتائج کا اعلان بھی کردیا جائے گا اسی ضمن میں اس امر کا ذکر کردینا بھی ضروری معلوم ہوتا ہے کہ چونکہ اطفال الاحمدیہ کی تربیت و نگرانی خدام الاحمدیہ کے ہی سپرد ہے اس لئے خدام الاحمدیہ کے اس دینی امتحان کے ساتھ دفتر مرکزیہ نے [illegible] نصاب مقرر کیا تھا۔ چنانچہ مرکزی ہدایات کے مطابق اراکین مجلس اطفال الاحمدیہ نے بھی کثرت کے ساتھ اس امتحان میں شرکت کی

سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

گزشتہ سال جب اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ قادیان کی رپورٹ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں بھجوائی گئی تو آپ نے از راہ شفقت بعد ملاحظہ رپورٹ اپنے دست مبارک سے تحریر فرمایا کہ:-

"جزاکم اللہ تندھی سے پوری توجہ۔ پورے انہماک پورے پیار سے خدمت بجا لائیں محسن بن جائیں"

پھر محترم حضرت ناظر صاحب خدمت درویشاں نے ہماری راہنمائی فرماتے ہوئے اپنی چٹھی $\frac{1956}{30.7.77}$ کے ذریعہ ہدایت فرمائی کہ "اللہ تعالیٰ اس اجتماع کو قادیان کے نوجوانوں کے لئے بہتر اور نیک تبدیلی پیدا کرنے کا موجب بنائے اور آئندہ اجتماعات اس سے بھی

بڑھ کر ہوں اور تحریک کی جائے کہ بیرونی مجالس بھی اپنے نمائندے بھجوائیں تاکہ اس کی افادیت اور وسیع ہوتی چلی جائے۔"

چنانچہ محترم حضرت ناظر صاحب خدمت درویشان کی ہدایت کے پیش نظر محترم حضرت صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ نے گزشتہ سال جلسہ سالانہ قادیان پر آنے والے قائدین مجالس بھارت کی میٹنگ طلب فرمائی اور یہ فیصلہ ہوا کہ آئندہ سال سے مرکزی سطح پر سالانہ اجتماع قادیان میں منعقد ہو جس میں مجالس خدام الاحمدیہ بھارت کے نمائندگان بھی شامل ہوں۔

چنانچہ اس فیصلہ کی روشنی میں دفتر مرکزیہ نے ماہ جنوری ۱۹۷۸ء میں ہی جملہ مجالس خدام الاحمدیہ بھارت کو سرکلر بھجواتے ہوئے ہدایت دی کہ تمام مجالس ابھی سے اس اجتماع کی کامیابی کے لئے کوشش کریں اور شرح کے مطابق چندہ اجتماع ارسال کرتے ہوئے ابھی سے اپنے نمائندگان بھجوانے کی طرف توجہ دیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے مجالس خدام الاحمدیہ بھارت کی کوششوں سے دفتر مرکزیہ نے سالانہ اجتماع کا پروگرام مرتب کیا جس کا آج پہلا مبارک دن ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے اس پہلے مرکزی اجتماع کو ہر جہت سے مبارک کرے۔ آمین

موازنۂ مجالس

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے حسب دستور اس امر کا بھی جائزہ لیا ہے کہ جملہ مجالس خدام الاحمدیہ بھارت میں سے کس کس مجلس نے کہاں تک اپنے حسنِ کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ تاکہ جملہ مجالس فاستبقوا الخیرات کے تحت ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کریں۔ چنانچہ دفتر مرکزیہ نے جائزہ میں جن امور کو مدنظر رکھ کر اوّل، دوم آنے والی مجالس کو انعام دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ انکی تفصیل حسب ذیل ہے:-

(الف):- ماہانہ کارگزاری رپورٹ کے لحاظ سے کس مجلس نے مرکز میں اپنی کارگزاری رپورٹیں بھجوانے میں نمایاں پوزیشن حاصل کی ہے۔

(ب):- چندہ ممبری اور چندہ اجتماع کے لحاظ سے کس مجلس نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔

(ج):- دینی امتحان میں کس مجلس کے اراکین نسبت کے لحاظ سے زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہوئے ہیں۔

(د):- اطفال الاحمدیہ کی تعلیمی و تربیتی کوششوں میں کس مجلس نے نمایاں کردار کا مظاہرہ کیا ہے۔

(ر):- دفتر مرکزیہ سے زیادہ سے زیادہ رابطہ قائم رکھنے اور مرکزی ہدایت کے مطابق مسلسل درآمد کرنے کے لحاظ سے کس مجلس نے کہاں تک دفتر مرکزیہ سے تعاون کیا ہے۔

(ہ):- اپنی مقامی مجلس کی تعلیم و تربیت و دیگر شعبہ جات میں کارہائے نمایاں کے لحاظ سے کس کس مجلس نے اپنی کارکردگی کو بہتر بنانے کی کوشش کی ہے۔

ان مذکورہ بالا امور کو مدنظر رکھتے ہوئے دفتر مرکزیہ نے جائزہ لیا۔ اور اپنی رپورٹ محترم حضرت صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں بغرض ملاحظہ و منظوری پیش کی جسے آپ نے بعد ملاحظہ منظوری عطا فرمائی۔ اس کے لحاظ سے:-

مجلس خدام الاحمدیہ قادیان نے دیگر مجالس خدام الاحمدیہ بھارت سے اپنی حسنِ کارکردگی کی وجہ سے اوّل پوزیشن حاصل کی اور اسی طرح مجلس خدام الاحمدیہ شموگہ مجموعی لحاظ سے دیگر مجالس خدام الاحمدیہ بھارت سے نمایاں حسنِ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی وجہ سے دوسرے نمبر پر رہی۔ باقی بعض مجالس اگرچہ کہ انہوں نے اول و دوم پوزیشن حاصل نہ کی مگر دفتر مرکزیہ کے نزدیک حسنِ کارکردگی کی وجہ سے حوصلہ افزائی اور انعام کی مستحق ہیں۔ ایسے چار مجالس علی الترتیب حسب ذیل ہیں:-

۱- مجلس خدام الاحمدیہ سکندر آباد۔
۲- مجلس خدام الاحمدیہ حیدر آباد۔
۳- مجلس خدام الاحمدیہ چنتہ کنٹہ۔ اور
۴- مجلس خدام الاحمدیہ موگرال (کیرالہ)

اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے دیگر مجالس کو بھی احسن رنگ میں کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے تا وہ بھی آئندہ سال آگے آکر انعام کی مستحق قرار پائیں۔ آمین

سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی تیاری و دیگر انتظامات

جیسا کہ ابتداء میں ذکر کیا گیا کہ اس سالانہ اجتماع کے لئے جملہ مجالس خدام الاحمدیہ بھارت کو سرکلر بھجواتے ہوئے دفتر نے توجہ دلائی تھی۔ کہ جملہ مجالس چندہ اجتماع 'اجتماع' کی معینہ تاریخ سے کم از کم ایک ماہ قبل وصول کرکے مرکز میں بھجوائیں تاکہ قبل از وقت اجتماع کی تیاری کی جا سکے۔ لیکن بروقت چندہ اجتماع کی وصولی نہ ہونے کی وجہ سے دفتر مرکزیہ کو مالی پریشانی کا سامنا ہوا۔ چنانچہ دفتر کی اس مالی پریشانی کا ذکر محترم حضرت صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی خدمت میں کیا گیا تو آپ نے بعض مخلص مجالس کو خصوصی معاونت کی تحریک فرمائی۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جن مجالس نے اس خصوصی مالی معاونت کی تحریک میں حصہ لیتے ہوئے اجتماع کے اخراجات کے لئے رقوم بھجوائیں ان کے اسماء گرامی حسب ذیل ہیں:-

مجلس خدام الاحمدیہ حیدر آباد۔ مجلس خدام الاحمدیہ شموگہ۔ اور مجلس خدام الاحمدیہ سکندر آباد۔

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ان ہر سہ مجالس کی بے حد مشکور و ممنون ہے۔ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے ان کی قربانیوں کو قبول فرماتے ہوئے ان کے اموال میں غیر معمولی برکت عطا فرمائے۔ آمین

آئندہ سال کے پروگرام پر ایک نظر

جیسا کہ رپورٹ کے ابتداء میں ذکر کیا گیا تھا کہ دفتر مرکزیہ نے مجالس خدام الاحمدیہ بھارت کے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ابتدائی و بنیادی اہم باتوں کی طرف سب سے پہلے توجہ دی۔ اب آئندہ سال کے لئے دفتر مرکزیہ نے پورے سال کا مکمل لائحہ عمل طبع کرا کر جملہ مجالس خدام الاحمدیہ بھارت کو بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ تمام تر مجالس ان کے مطابق اپنی اپنی سرگرمیوں کو تیز تر کر سکیں۔ آئندہ سال کا ہمارا یہ لائحہ عمل تعلیم القرآن کلاس کا اجراء۔ مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ نصاب دینی امتحان برائے خدام و اطفال۔ صد سالہ جوبلی فنڈ کا روحانی پروگرام اجتماعات اور مختلف بعض دیگر شعبہ جات کے علاوہ تفصیلی پروگرام سالانہ اجتماع مرکزیہ اور معیار علَم انعامی پر مشتمل ہوگا۔ انشاء اللہ یہ لائحہ عمل دسمبر ۱۹۷۸ء کے آخر تک جملہ مجالس خدام الاحمدیہ بھارت کو بھجوا دیا جائے گا۔

حرفِ آخر

آخر میں بزرگانِ سلسلہ اور احباب جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجالس خدام الاحمدیہ بھارت کو توفیق دے کہ وہ احسن رنگ میں کام کرتے ہوئے خدام الاحمدیہ کے قیام کے اغراض و مقاصد کو پورا کرنے والی ہوں۔ اللہ تعالیٰ اراکین مجلس خدام الاحمدیہ کی قدرتوں اور صلاحیتوں کو اجاگر فرمائے اور خدمتِ دین کی بڑھ چڑھ کر توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین یا ارحم الراحمین۔

آپ کا چندہ اخبار بدر ختم ہے

مندرجہ ذیل خریداران اخبار بدر کا چندہ ختم ہو چکا ہے۔ بذریعہ اخبار بدر بطور یاددہانی تحریر ہے کہ آپ اپنے ذمہ کا چندہ اپنی اوّلین فرصت میں ارسال کرکے دفتر ہذا کو اطلاع دیدیں۔ تاکہ آئندہ آپ کے نام اخبار بدر جاری رہ سکے۔ **مینیجر اخبار بدر قادیان**

خریداری نمبر	اسمائے خریداران	خریداری نمبر	اسمائے خریداران
۱۰۰۶	مکرم حوالدار محمد بشیر صاحب	۱۴۴۴	مکرم نذیر احمد صاحب
۱۰۱۶	" محمد نصیر الدین صاحب	۱۴۴۵	" الیس-این جمیل صاحب
۱۱۰۷	" الیس-ایم رضوان صاحب	۱۴۶۳	" حاجی محمد محسن صاحب
۱۱۱۸	محترمہ برکت بی بی صاحبہ	۱۵۰۴	" انجینئر منظر الاسلام صاحب
۱۱۵۷	مکرم دادا بھائی صاحب میرتی	۱۵۱۰	" ایم-الیس-اے قدیر صاحب
۱۱۸۰	" شمس الدین حیدر صاحب	۱۵۷۵	" ہیڈ ماسٹر اردو مڈل سکول
۱۱۸۳	" ایم-اے رشید صاحب	۱۵۷۶	" عبدالعزیز صاحب
۱۱۸۹	" مجید احمد صاحب	۱۵۷۷	مہتمم مدرسہ خیر المدارس
۱۲۰۴	" قریشی محمد احسان صاحب	۱۵۷۸	مکرم وحید اللہ صاحب
۱۲۱۳	" مقبول احمد صاحب	۱۵۹۱	" پیٹن اینڈ محمد یٰسین
۱۲۳۰	" امام حسین صاحب	۱۵۹۵	" بشیر الدین محمود احمد صاحب
۱۲۴۳	" آزاد ٹریڈنگ کارپوریشن	۱۶۱۰	" نسیم احمد صاحب
۱۲۶۴	" عبدالرزاق صاحب انجینئر	۱۶۱۱	" مولانا محمد علی یتیم صاحب
۱۲۹۸	محترمہ شریفاں بیگم صاحبہ	۱۶۵۷	محترمہ رحمت بیگم صاحبہ
۱۳۱۸	مکرم محمد رفیق صاحب	۱۶۸۴	مکرم شکیل احمد صاحب
۱۳۳۴	" ڈاکٹر کے احمد صاحب	۱۶۹۳	" محمد نعمت اللہ صاحب چوہدری
۱۳۳۶	" صادق علی صاحب	۱۶۹۶	" چاند پٹیل صاحب
۱۳۴۶	" محمد یوسف صاحب	۱۷۱۶	" عبدالحق صاحب
۱۳۴۹	" شیخ مختار حسین صاحب	۱۷۵۷	" یٰسین خان صاحب
۱۳۵۴	" اے اے باسط صاحب	۱۷۹۵	" سید عبدالمنان صاحب
۱۳۵۵	انچارج احمدیہ مسلم مشن	۱۸۹۲F	احمدیہ مسلم مشن جکارتہ
۱۳۵۶	مکرم محمد امام صاحب	۱۹۱۱F	مکرم بشیر احمد صاحب
۱۳۵۷	" ماسٹر عبدالحمید صاحب	۱۹۳۹F	" عبدالمجید صاحب
۱۳۶۷	" ایم اے رشید صاحب	۱۹۷۴	" ناصر احمد صاحب
۱۳۸۸	" محمد عبدالمجید صاحب	۱۹۷۵	" صدیق احمد خان صاحب
۱۴۳۸	" عبدالقدیر فرمان صاحب	۱۹۷۶	" سید وسیر الیف-ایم حسن صاحب

وصیتیں

نوٹ:- وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی شخص کو کسی جہت سے کسی وصیت پر اعتراض ہو تو وہ تاریخ اشاعت سے ایک ماہ کے اندر اندر اپنے اعتراض کی تفصیل سے دفتر ہذا کو آگاہ کرے۔

سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان

وصیت نمبر ۱۴۲۹۴ — میں فوزیہ سلطانہ زوجہ مکرم محمد ظفر احمد صاحب دیودرگی قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد ڈاکخانہ حیدرآباد۔ ضلع حیدرآباد۔ صوبہ آندھرا پن کوڈ ۵۰۰۰۲۳ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۳ر اکتوبر ۱۹۷۷ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میرا ایک مکان نمبر ۱۲/۳ -۲۱۲-۷-۱۸ واقع محلہ مولا کا چلّہ رنگیلی کھڑکی حیدرآباد ہے۔ جو مجھے اپنے شوہر کی طرف سے میرے حق مہر مبلغ ۵۰۰/- روپے کے عوض ملا ہے۔ اس کے علاوہ میری کوئی منقولہ و غیر منقولہ جائیداد نہیں ہے۔ مجھے اپنے شوہر کی جانب سے مبلغ ۳۰/- روپے ماہوار بطور جیب خرچ ملتے ہیں۔ میں اپنے مکان مالیتی ۵۰۰/- روپے اور اپنے ماہانہ جیب خرچ مبلغ ۳۰/- روپے ماہوار کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ آئندہ اگر اس کے علاوہ میں کوئی مزید جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میرے مرنے کے بعد جو بھی جائیداد ثابت ہوگی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ربّنا تقبّل منّا انّک انت السمیع العلیم۔

گواہ شد — الامۃ — گواہ شد

محمد ظفر احمد شوہر موصیہ — فوزیہ ظفر — حمید الدین شمس مبلغ حیدرآباد

گواہ شد۔ خورشید احمد انور انسپکٹر بیت المال۔ نزیل حیدرآباد۔

وصیت نمبر ۱۴۲۹۵ — میں ہاجرہ بیگم بیوہ مکرم محمد عبد السلام صاحب مرحوم قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر ۴۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر ۲۶/۳-۱-۲۲ احمدیہ مسجد بی بی بازار جعفری گلی حیدرآباد۔ ڈاکخانہ حیدرآباد ضلع حیدرآباد۔ صوبہ آندھرا پن کوڈ ۵۰۰۰۲۳۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۳ر اکتوبر ۱۹۷۷ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

مجھے اس وقت یونانی شفاخانہ چار مینار حیدرآباد میں بحیثیت ملازمہ ۳۴۳/- روپے بطور ماہانہ مشاہرہ اور میرے شوہر مرحوم کی ماہانہ پنشن مبلغ ۷۷/- روپے یعنی کل مبلغ ۴۲۰/- روپے ماہوار ملتے ہیں۔ جن کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ ان کے علاوہ میری کوئی معین آمد نہیں ہے۔ اور نہ ہی میری کوئی منقولہ و غیر منقولہ جائیداد ہے۔ آئندہ اگر میں کوئی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز قادیان کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد جس قدر میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ربّنا تقبّل منّا انّک انت السمیع العلیم۔

گواہ شد — الامۃ — گواہ شد

خورشید احمد انور انسپکٹر بیت المال (آمد) نزیل حیدرآباد — ہاجرہ بیگم — حمید الدین شمس مبلغ حیدرآباد

وصیت نمبر ۱۴۲۹۶ — میں چاند بی بیوہ مکرم شیخ میراں جی صاحب ناگنڈ مرحوم قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسجد بی بی بازار مکان نمبر ۲۴۶/۳-۱-۲۲ جعفری گلی حیدرآباد۔ ڈاکخانہ حیدرآباد۔ ضلع حیدرآباد۔ صوبہ آندھرا۔ پن کوڈ ۵۰۰۰۲۳۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۳ر اکتوبر ۱۹۷۷ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

اس وقت میری کوئی غیر منقولہ جائیداد نہیں ہے۔ اور نہ ہی میرے پاس کوئی ذریعہ آمد موجود ہے۔ البتہ جو منقولہ جائیداد میں اس وقت میرے پاس مبلغ پانچصد (۵۰۰/-) روپے نقدی کی صورت میں موجود ہیں۔ جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ آئندہ اگر میں کوئی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز قادیان کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد جس قدر میری جائیداد ثابت ہوگی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ربّنا تقبّل منّا انّک انت السمیع العلیم۔

گواہ شد — الامۃ — گواہ شد

خورشید احمد انور انسپکٹر بیت المال آمد۔ نزیل حیدرآباد۔ — نشان انگوٹھا محترمہ چاند بی صاحبہ بیوہ مکرم شیخ میراں جی صاحب ناگنڈ مرحوم — حمید الدین شمس مبلغ سلسلہ احمدیہ حیدرآباد

وصیت نمبر ۱۴۲۹۷ — میں محمد ظفر احمد دیودرگی ولد مکرم محمد عبد الرحیم صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت۔ عمر ۳۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی۔ ساکن محلہ مولا کا چلّہ حیدرآباد۔ ڈاکخانہ حیدرآباد۔ ضلع حیدرآباد۔ صوبہ آندھرا پن کوڈ ۵۰۰۰۲۳۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۳ر اکتوبر ۱۹۷۷ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری کوئی منقولہ و غیر منقولہ جائیداد نہیں ہے۔ میں اس وقت مبلغ ۴۷۵/- روپے ماہوار مشاہرہ پر ملازمت کر رہا ہوں۔ جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر میں آئندہ کوئی جائیداد یا مزید آمد پیدا کروں گا تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز مصالح قبرستان کو دیتا رہوں گا۔ اور میرے مرنے کے بعد میری جو بھی جائیداد ثابت ہوگی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ربّنا تقبّل منّا انّک انت السمیع العلیم۔

گواہ شد — العبد — گواہ شد

خورشید احمد انور انسپکٹر بیت المال آمد۔ نزیل حیدرآباد — محمد ظفر احمد احمدی — حمید الدین شمس مبلغ سلسلہ احمدیہ حیدرآباد۔

وصیت نمبر ۱۴۲۹۸ — میں محی الدین غوری ولد مکرم محمد علی صاحب غوری قوم احمدی مسلمان۔ پیشہ تجارت عمر ۵۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاد نگر۔ ڈاکخانہ شاد نگر۔ ضلع محبوب نگر۔ صوبہ آندھرا پردیش۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰ر اکتوبر ۱۹۷۷ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری غیر منقولہ جائیداد اس وقت ایک قطعہ زمین پیمائشی ۲۰ × ۳۰ = ۶۰۰ مکسر گز واقع کیشم پیٹھ روڈ شاد نگر ضلع محبوب نگر آندھرا (رجسٹری نمبر ۱۳۲ بابت ۱۹۶۳ء) ہے جس پر مکان کے نقشہ کے مطابق بنیادی و تعمیری بیس فٹ تیار کی گئی ہے۔ فی الوقت اس قطعہ زمین کی قیمت مع تعمیری بیس فٹ مبلغ ۵۰۰/- روپے ہے۔ اس کے علاوہ میرا ایک مشترکہ کاروبار ہے۔ جس میں سر دست خاکسار کو ۱۰۰/- روپے سالانہ آمد ہوتی ہے۔ میں مندرجہ بالا غیر منقولہ جائیداد قیمتی ۵۰۰/- روپے اور اپنی سالانہ آمد مبلغ ۱۰۰/- (ایک ہزار) روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اس کے بعد اگر میں اپنی زندگی میں مزید کوئی جائیداد پیدا کروں یا میری سالانہ آمد میں اضافہ ہوا تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ قادیان کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی رہے گی۔ ربّنا تقبّل منّا انّک انت السمیع العلیم۔

گواہ شد — العبد — گواہ شد

خورشید احمد انور انسپکٹر بیت المال آمد۔ نزیل شاد نگر — محی الدین غوری — منور احمد غوری

وصیت نمبر ۱۴۲۹۹ — میں میر احمد اشرف ولد مکرم سید حسین صاحب ذوقی مرحوم قوم احمدی پیشہ کاشتکاری عمر ۳۶ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن جڑچرلہ ڈاکخانہ جڑچرلہ۔ ضلع محبوب نگر۔ صوبہ آندھرا پردیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰ر اکتوبر ۱۹۷۷ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت مندرجہ ذیل منقولہ و غیر منقولہ جائیداد ہے۔ (۱) زرعی زمین رقبہ ۲۲ ایکڑ سروے ۹۰-۸۹-۸۸-۲ واقعہ چوراستہ جڑچرلہ ضلع محبوب نگر مالیتی ۲۲۰۰۰/- روپے۔ (۲) مکان رہائشی سروے نمبر ۱۲/۷ واقع جڑچرلہ چوراستہ مالیتی ۷۰۰۰/- روپے۔ (۳) ٹریکٹر ZETOR ۲۵ ہارس پاور مع دیگر سامان مالیتی ۳۵۰۰۰/- روپے۔ (۴) ڈیزل انجن کرلوسکر ۵ ہارس پاور ۱۹۶۶ء ماڈل مالیتی ۳۰۰۰/- روپے۔ (۵) الیکٹرک موٹر کرلوسکر مع سامان مالیتی ۳۵۰۰/- روپے۔ (۶) مویشی ۱۲ اعداد مالیتی ۴۰۰۰/- روپے (۷) بصورت نقدی ۱۰۰۰/- روپے کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ مبلغ ۷۵۰۰۰/- روپے مالیت کی ہے۔ اس کے علاوہ خاکسار کی ماہوار آمد بصورت کرایہ مکانات و آمد کھیتی مبلغ ۵۵۰/- روپے ماہوار ہے۔ میں مذکورہ بالا کل جائیداد مالیتی ۷۵۰۰۰/- روپے اور اپنی ماہوار آمد مبلغ ۵۵۰/- روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اس کے بعد بھی اگر میں کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع ساتھ

کے ساتھ مجلس کارپرداز مصالح قبرستان کو دیتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی ۔
ربّنا تقبّل منّا انّک انت السّمیع العلیم ۔

گواہ شد	العبـــــــد	گواہ شد
خورشید احمد انور	میر احمد اشرف ولد سید حسین صاحب ذوقی	محمد ابراہیم
انسپکٹر بیت المال آندھرا جڑچرلہ		صدر جماعت احمدیہ جڑچرلہ

وصیت نمبر ۲۸۳۸۰ میں احمدی بیگم زوجہ میر احمد اشرف صاحب قوم احمدی پیشہ خانہ داری ۔ عمر ۲۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی ۔ ساکن جڑچرلہ ضلع محبوب نگر صوبہ آندھرا ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ بتاریخ ۱۰ر اکتوبر ۷۷ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں ۔
میری اس وقت کوئی غیر منقولہ جائیداد نہیں ہے ۔ البتہ منقولہ جائیداد کے طور پر زیورات طلائی وزنی ۲½ تولہ مالیتی -/۱۵۰۰ روپیہ بہ تفصیل ذیل ہیں :۔

(۱) ۔ ہار طلائی وزنی ۱½ تولہ مالیتی -/۹۰۰ روپیہ
(۲) ۔ " " ایک تولہ " -/۶۰۰ "
} کل میزان -/۱۵۰۰ روپیہ

علاوہ ازیں میرا حق مہر مبلغ -/۴۰۰۰ روپیہ میرے شوہر کے ذمہ واجب الادا ہے ۔ نیز مجھے اپنے شوہر کی طرف سے مبلغ -/۱۰۰ روپیہ ماہوار مویشیوں کی آمد سے بطور جیب خرچ ملتے ہیں ۔ میں مذکورہ بالا تمام منقولہ جائیداد بصورت زیور طلائی مالیتی -/۱۵۰۰ روپیہ و حق مہر مبلغ -/۴۰۰۰ روپے نیز اپنی ماہانہ آمد -/۱۰۰ روپیہ ماہوار کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں ۔ اس کے بعد بھی اگر کوئی جائیداد یا آمد میں پیدا کروں تو اس کی اطلاع ساتھ کے ساتھ مجلس کارپرداز مصالح قبرستان کو دیتی رہوں گی ۔ نیز اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی ۔
ربّنا تقبّل منّا انّک انت السمیع العلیم ۔
الامۃ : احمدی بیگم زوجہ میر احمد اشرف ساکن جڑچرلہ ۔ گواہ شد : خورشید احمد انور انسپکٹر بیت المال آندھرا جڑچرلہ ۔ گواہ شد : محمد ابراہیم صدر جماعت احمدیہ جڑچرلہ ۔

جلسہ سالانہ میں آپ کی شرکت ۔۔۔ بقیہ اداریہ (صفحہ ۲)

رشتہ سے ایک دوسرے سے ملتے ہیں ۔ اور ایک عجیب مودّت اور اخوّت کے جذبات اپنے اندر پاتے ہیں ۔ اور یہ سب اُس مسیح موعودؑ کی برکت ہے جس کے ذمہ اللہ تعالیٰ نے اقوامِ عالم کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع کرنے کا عظیم مشن کیا ہے ۔

● ۔۔ اپنے فوت شدہ بھائیوں کی مغفرت اور اپنے لئے انجام بخیر ہونے کی خصوصی اور اجتماعی دُعا میں شریک ہونے کا موقع بھی اس سالانہ جلسہ پر حاصل ہوتا ہے ۔ کیونکہ یہ بھی اس جلسہ کے اغراض و مقاصد میں شامل ہے ۔

● ۔۔ پھر سب سے بڑھ کر یہ کہ ہر وہ خوش نصیب جو اس بابرکت جلسہ میں شرکت کی سعادت پاتا ہے وہ امام الزمان حضرت امام مہدی علیہ السلام کی اُن مقبول دُعاؤں کا اپنے آپ کو وارث بناتا ہے جو آپ نے اس جلسہ میں شرکت کرنے والے احباب کے لئے فرمائی ہیں ۔۔۔
چنانچہ آپ نے یہ دُعائیں فرمائی ہیں :۔۔

" میں دُعا کرتا ہوں کہ ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں ، خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو ۔ اور اُن کو اجرِ عظیم بخشے اور اُن پر رحم کرے اور اُن کی مشکلات اور اضطراب کے حالات اُن پر آسان کر دے ۔ اور اُن کے ہم و غم دُور فرمائے اور اُن کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہ اُن پر کھول دے اور روزِ آخرت میں اپنے اُن بندوں کے ساتھ اُن کو اُٹھاوے جن پر اس کا فضل اور رحم ہے ۔ اور تا اختتامِ سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو ۔"

پس کیا آپ اس للّٰہی جلسہ میں شریک ہو کر اپنے آپ کو مذکورہ ان دعاؤں کا وارث بنانا چاہتے ہیں ۔ کیا آپ ربّانی باتوں کو سُن کر اپنے ایمان اور معرفت کو بڑھانے کے خواہشمند ہیں ۔ کیا آپ اپنے احمدی بھائیوں کے چہروں کو دیکھ کر اپنے ایمان میں تازگی اور رشتۂ مودّت و اخوت میں ترقی پیدا کرنا چاہتے ہیں ۔ کیا آپ اپنے وفات یافتہ بھائیوں کی مغفرت اور اپنے لئے حسنِ خاتمہ کی دُعا میں شریک ہونا چاہتے ہیں ۔ کیا آپ اس جلسہ سے واپسی پر اپنے ساتھ رُوحانی چاشنی کا زادِ راہ جو کم از کم اگلے سال کے جلسہ تک کے لئے کام آئے اپنے ساتھ لے جانے کے خواہشمند ہیں ۔ اگر آپ کو ان برکات و افضال کی ضرورت ہے اور یقیناً ہم میں سے ہر ایک کو اس کی ضرورت ہے تو آج ہی سے اس جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے جو نظارت دعوۃ و تبلیغ کے اعلان کے مطابق ۱۸ - ۱۹ - ۲۰ ر دسمبر ۱۹۷۸ء کو منعقد ہونا قرار پایا ہے تیاری شروع کر دیں ۔ اگر آپ اس سے پہلے اس بابرکت جلسہ میں شرکت کر چکے ہیں تو آپ اس کی لذت اور اس کی برکات سے آشنا ہیں ۔ اور آپ کو توجہ دلانے کی چنداں حاجت نہیں ۔ ہاں اگر آپ ابھی تک اس جلسہ میں شرکت سے محروم ہیں تو ہماری درخواست ہے کہ ایک مرتبہ ضرور تشریف لائیں ۔ تاکہ پھر آپ بھی اس کے مستقل " گاہک " بن جائیں ۔
اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ احباب جماعت کو اس بابرکت سفر کے لئے اپنے فضل سے اسباب مہیا فرمائے ۔ اور پھر اس سفر کو اختیار کرنے کی توفیق بھی دے اور اس سفر کو اُن کے لئے ہر طرح آسان کر دے ۔
آخر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہی کے الفاظ میں ہم احباب جماعت کو توجہ دلاتے اس مضمون کو ختم کرتے ہیں ۔ آپؑ فرماتے ہیں :۔۔

" لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لائیں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدرِ ضرورت ساتھ لاویں ۔ اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پرواہ نہ کریں خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر قدم پر ثواب دیتا ہے ۔"

محمد انعام غوری

وصیّت صحت اور امن کی حالت میں کرنی چاہیئے

وصیّت کے متعلق جو شرائط سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بیان فرمائی ہیں انہیں ملحوظ رکھتے ہوئے احباب جماعت کو صحت اور امن کی حالت میں وصیت کرنی چاہیئے ۔ وصیّت کرنے میں زیادہ تاخیر نہیں کرنی چاہیئے ۔ کیا معلوم کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے کب بُلاوا آجائے اور پھر وصیت کی توفیق نہ مل سکے ۔

سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان

VARIETY
CHAPPAL PRODUCTS KANPUR
PHONES:- 52325/ 52686 P.P.
ورائٹی
پائیدار بہترین ڈیزائن پر ایڈیسول اور بوٹ شیٹ کے سینڈل ، زنانہ و مردانہ چپلوں کا واحد مرکز
چپل پروڈکٹس
۲۹/۴۲ مکھنیا بازار ۔ کانپور ۔

ہر قسم اور ہر ماڈل کے
موٹر کار ۔ موٹر سائیکل ۔ سکوٹروں کی خرید و فروخت اور تبادلہ کے لئے آٹو ونگس کی خدمات حاصل فرمائیے
AUTOWINGS,
آٹو ونگز
32, SECOND MAIN ROAD,
C.I.T. COLONY,
MADRAS- 600004.
PHONE NO. 70360.

جلسہ سالانہ قادیان

۱۸-۱۹-۲۰ فتح (دسمبر) ۱۳۵۷ ہش / ۱۹۷۸ء کی تاریخوں میں منعقد ہوگا!

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جلسہ سالانہ قادیان انشاءاللہ ۱۸-۱۹-۲۰ فتح (دسمبر) ۱۳۵۷ ہش / ۱۹۷۸ء کی تاریخوں میں منعقد ہوگا۔ احباب اس عظیم روحانی اجتماع میں شرکت کے لئے ابھی سے تیاری شروع فرمائیں۔ جو احباب جلسہ سالانہ ربوہ میں شمولیت کی خواہش رکھتے ہوں وہ جلسہ سالانہ قادیان میں شمولیت کے بعد جلسہ سالانہ ربوہ میں تشریف لے جاسکتے ہیں۔ اور قادیان و ربوہ کے روحانی اجتماعوں سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ احباب کو توفیق عطا فرمائے۔ اور زیادہ سے زیادہ احباب اس روحانی اجتماع میں شرکت فرما سکیں۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان)

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا اعلان

بابت

سال نو تحریک جدید

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۲۰ اکتوبر کے خطبہ جمعہ میں تحریک جدید کے سال نو کا اعلان فرمایا ہے جو دفتر اول کا ۴۵ واں، دفتر دوم کا ۳۵ واں اور دفتر سوم کا ۱۴ واں سال ہے۔ احباب خاص طور پر توجہ فرمائیں۔ اور اپنے وعدہ جات جلد ارسال فرمائیں اور ادائیگی میں بھی السابقون الاولون میں شامل ہونے کی کوشش فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

وکیل المال تحریک جدید قادیان

تحریک جدید کی الہامی تحریک

از مکرم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے وکیل المال تحریک جدید قادیان

مسلمانوں کا حال ہفت روزہ "نشیمن" بنگلور کے اداریہ کے ان الفاظ سے ظاہر ہے:۔

"ایک فرقے کے لوگ دوسرے فرقے کے لوگوں کو کافر قرار دے رہے ہیں۔

ایک مسلک والے دوسرے مسلک پر چلنے والوں کو مرتد اور منافق کہہ رہے ہیں۔

...... لکھنؤ اور کانپور کے شیعہ سنی جھگڑے سے انہیں (یعنی مسلمانوں کو) کیا ملا؟

سینکڑوں خاندانوں کی تباہی اور بے شمار جانوں کی ہلاکت کے سوا انہوں نے کیا پایا؟"

جب اسلام دنیا سے اٹھ گیا تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے مبعوث فرمایا۔ "مسلماں را مسلماں باز کردند" کہ مسلمانوں کو از سر نو مسلمان بنانا اور دنیا میں اسلام کو غالب کرنا کتنا عظیم الشان کام ہے۔ اور یہ جماعت احمدیہ کی کتنی بھاری ذمہ داری ہے۔

یکم نومبر ۷۸ء سے تحریک جدید کا نیا سال شروع ہے۔ عہدیداران و احباب براہ کرم چندہ تحریک جدید کے بارے اپنی مساعی کا جائزہ لیں۔ اور انہیں تیز تر کریں تا احمدیت پر نئی صدی فتح کی صدی بنے۔ اور اس کوشش کی وجہ سے ہمیں برکات سے وافر حصہ ملے۔

اللہ تعالیٰ توفیق عطا کرے۔ آمین۔

درخواست دعا

مکرم شیخ عرفان خان صاحب مقیم موسیٰ بنی مائنز درویش فنڈ میں مبلغ -/۲۰ روپے کی ادائیگی کرتے ہوئے اپنی دینی و دنیاوی ترقیات اور جملہ پریشانیوں کے ازالہ کے لئے تمام احباب جماعت کی خدمت میں دردمندانہ دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ خاکسار خورشید احمد انور انسپکٹر بیت المال آمد۔

احمدیہ مسلم کیلنڈر

بابت سال ۱۳۵۸ ہش (۱۹۷۹ء)

احباب جماعت کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے سال آئندہ ۱۳۵۸ ہش مطابق ۱۹۷۹ء کا کیلنڈر ″۲۲ × ″$18\frac{1}{4}$ کے سائز میں نہایت عمدہ دیدہ زیب اور مختلف جاذب نظر رنگوں میں شائع کیا جارہا ہے۔ کیلنڈر مندرجہ ذیل خصوصیات کا حامل ہوگا:۔

(۱) کلمہ طیبہ جلی حروف میں کیلنڈر کی پیشانی کو زینت بخش رہا ہے۔

(۲) کیلنڈر کے دائیں بائیں لوائے احمدیت اور منارۃ المسیح دکھائے گئے ہیں۔

(۳) کیلنڈر کے وسط میں نہایت دلکش مختلف چار رنگوں میں "خانہ کعبہ" اور بیرونی ممالک کی مساجد میں سے دو مسجدوں کی تصاویر کے علاوہ دو ایمان افروز اقتباس بعنوان "اسلام کا مستقبل" "خاتم النبیین کی وضاحت" بزبان انگریزی دیئے گئے ہیں۔

(۴) تاریخیں چار کاغذوں پر علیحدہ شائع کر کے کیلنڈر پر چسپاں کی گئی ہیں۔ ہر کاغذ پر تین ماہ کی تاریخیں درج ہیں۔ تمام علاقوں کی سہولت کے مدنظر تاریخیں انگریزی ہندسوں میں درج کی گئی ہیں۔

(۵) تاریخوں کے دائیں بائیں ہفتہ کے دنوں کے نام عربی۔ فارسی۔ انگریزی اور اردو چاروں زبانوں میں دیئے گئے ہیں۔

(۶) سال ۱۹۷۹ء کی جماعتی و سرکاری تعطیلات کا بھی اندراج ہے۔ جماعتی تعطیلات سبز رنگ میں اور سرکاری تعطیلات سرخ رنگ میں ہیں۔

(۷) کیلنڈر کے اوپر نیچے ٹین کی پتری لگائی گئی ہے۔ تاکہ کیلنڈر دیر تک کار آمد رہے۔

(۸) کیلنڈر کلکتہ میں زیر طبع ہے انشاءاللہ ماہ نومبر کے وسط میں قادیان پہنچ جائے گا۔ جو جماعتیں یا مشن بذریعہ ڈاک کیلنڈر منگوانے کی خواہشمند ہوں وہ پہلے سے ہی اپنے آرڈر بک کروائیں۔

(۹) کیلنڈر کا ہدیہ باوجود گرانی کاغذ و اخراجات طباعت صرف اڑھائی روپے (Rs. 2-50) ہے محصول ڈاک و اخراجات رجسٹری علیحدہ ہوں گے۔ چونکہ کیلنڈر کا ہدیہ لاگت کے مطابق رکھا گیا ہے جو محض تبلیغ و اشاعت کے پیش نظر ہے کوئی منافع لینا مقصود نہیں۔ اس لئے خریداروں کو کمیشن نہیں دیا جائے گا۔

(۱۰) جلسہ سالانہ میں شرکت کرنے والے احباب جلسہ کے موقعہ پر ہی کیلنڈر حاصل کر سکتے ہیں۔

ناظر دعوت و تبلیغ قادیان

ضروری اعلان برائے قائدین مجالس خدام الاحمدیہ بھارت

مورخہ یکم نومبر ۷۸ء سے بفضلہ تعالیٰ مجلس خدام الاحمدیہ کا نیا سال شروع ہوگیا ہے۔ لہٰذا قائدین کرام مندرجہ ذیل امور کی طرف خصوصیت سے توجہ فرمائیں:۔

(۱)۔ تشخیص فارم پُر کر کے ماہ نومبر کے آخر تک دفتر مرکزیہ کو ارسال فرمائیں۔

(۲)۔ باقاعدگی سے ماہ بماہ کارگزاری رپورٹ فارم پُر کر کے اگلے ماہ کی پندرہ تاریخ تک بھجوانے کی طرف خصوصی توجہ دی جائے۔

(۳)۔ جن مجالس کے پاس تشخیص فارم اور کارگزاری رپورٹ فارم ختم ہو چکے ہوں دفتر مرکزیہ سے جلد از جلد منگوا لئے جائیں۔

(۴)۔ شعبہ تجنید کی مکمل رپورٹ ماہ نومبر کے آخر تک دفتر مرکزیہ کو ارسال فرمائیں۔

اللہ تعالیٰ اس نئے سال کو ہر جہت سے مبارک فرمائے اور جملہ قائدین کو ایک نئے جوش اور ولولہ کے ساتھ بڑھ چڑھ کر اپنی اپنی مجالس کی قیادت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان